

دلچسپ
عجیب

ستمبر
2012

ہر روز جان بھیلی پر رکھ کر سفر کرنے والے جنوبی مسافر

نیا انداز اردو ڈائجسٹ

f /urdu Digest.pk

مصر کی سونامی کے بعد کی کہشانی

پُر عزم محمد مرسی کے
طوفانی فیصلوں نے
دنیا کو حیران کر دیا

PDFBOOKSFREE.PK

کیا پاکستانی نوجوان بھی
مصر کی طرح فیصلہ کن
کردار ادا کرنے کو تیار ہیں؟

Rs:90

صحت مند رہنے
کے 20 طریقے

مستقبل دکھانے والی
10 سائنسی فلمیں

زندگی میں کامیابی
کیسے ممکن ہے؟

ہمارا

رمضان

سب سے میٹھا مہر ہے
 لب کی بارگاہ میں
 اس کا آتشِ شکر ہو تو
 اور کیسا چاہیے



روچ افزا



Brandstar



LAHORE LEADS UNIVERSITY



ADMISSIONS OPEN FALL 2012

Morning, Evening & Weekend

Undergraduate Programs

BBA
BBA Banking and Finance
BS in Mass Communication
BSCS
BSIT
B.Com
BS Accounting & Finance
BS Mathematics
BS Economics
BS Islamic Studies
BS English
BS Education

Engineering Faculty

Engineering programs are offered by the
through distance education by mail/online
BSCE Civil Engineering
BSE Electrical Engineering
BS Tech Civil Technology
BS Tech Electrical Technology
BS Tech Electronics Technology
BS Tech Mechanical Technology

Special Scholarships for BS Tech Graduates

Master Programs

MBA (Professional)
MBA(Executive)
MBA Banking & Finance
MBA Banking and Finance
MSc Accounting and Finance
MSc in Mass Communication
MCS
MIT
M.Com
MSc in Mathematics
MSc in Economics
MA in Islamic Studies
MA English in Linguistics
MA English in Literature
Master in Education

MS/M.Phil Programs

MS/M.Phil Management Sciences
MS/M.Phil Finance
MS/M.Phil Islamic Banking
MS/M.Phil Mass Comm.
MCS/M.Phil Computer Sciences
MS IT/M.Phil Information Technology
MS/M.Phil Commerce
MS/M.Phil Mathematics
MS/M.Phil Economics
MS/M.Phil Islamic Studies
MS/M.Phil Linguistics
MS/M.Phil English Literature
MS/M.Phil Education

Salient Features

- Innovative Programs
- Industry Focused Research
- Exemplary Leadership
- Highly Qualified Faculty
- 100-Faculty Purpose-built Campus
- Affordable Fee Structure
- Need Based Scholarships and Financial Assistance



Recognized by
HEC



Approved by
Ministry of Education



Approved by
University of Engineering & Technology

Engineering College

740 West Wood Campus,
Faisalabad, Punjab, Pakistan
Tel: 041-4411111, 041-4411112
0300-4411111, 0300-4411112

City Campus & Admission Office

S-Town Block, New Garden Town, Near Kalma Chowk, Lahore.
Ph: 042-35843203-7, 36182347 Cell: 0321-6666954, 0333-6386454
Web: www.lds.edu.pk Email: admissions@lds.edu.pk

**FOR ULTIMATE
WHITENESS**

DEEP CLEANING & EXTRA WHITENING FORMULA

SodaWhite

BAKING SODA TOOTHPASTE

TARTAR CONTROL

ہر دن صبح کی شہانہ مسواک کے ساتھ ساتھ
کوئی کڑوی سے بٹا دے گا اور جلد ہی اس کی



100% Germicidal



ISO 9001:2008



TOYO®

HOME APPLIANCES

Invite Happiness



UAN: +92-55-111-805-805, www.toyoplastic.com.pk

بنا سیتی

نعمت

وٹا من ایسے اور تزی سے بھر پور

واقعی ایک نعمت ہے



Nemat@xpert.net.pk
www.salva.com.pk





The world on your table

Chutneys - Pickles - Sauces



www.chatkhaar.com



www.facebook.com/chatkhaar



”تہمت سنہ میرے چہرے کی زائد چمکتائی کو
جذب کر کے میری جلد کو شگفتہ اور تروتازہ
رکھتی ہے۔“



”میں کھیل کے میدان اور ورزش میں جانے
سے قبل اور بعد میں تہمت سنہ کا استعمال کرتی
ہوں۔ پہلی بار کا استعمال جلد کو گرد سے بچاتا
ہے اور دوبارہ کا استعمال باریک گرد کو با آسانی
ٹکائے میں بدلتا ہے۔ اس طرح جلد
امراض سے محفوظ رہتی ہے۔“



تہمت سنہ کا روزانہ استعمال جلد کو **رہم** کی طرح نرم و لطیف بنائے گا۔
ہر دہے دو گزے اور اس کے خاص اجزاء جلد کو **غیر** کے اثرات اور
جراثیم سے عرصہ دراز تک محفوظ رکھیں۔ ہر ۵ گزے کے لئے دن میں
اور رات سوئے سے پہلے استعمال کیجئے۔

تہمت سنہ - ایشیا کی مشہور ترین بیوٹی کریم



بسم اللہ الرحمن الرحیم



مال کی محبت

جو مال جمع کرتا ہے اور اس کو کھن کھن کر رکھتا ہے O اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا O نہیں وہ اس روئے والی میں پھینکا جائے گا O اور تم کیا سمجھو وہ روئے والی کیا ہے O وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی (جہنم) کی آگ ہے O

(سورۃ الممتزہ ۱۰۲-۱۰۱)

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو ان کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سونہ کو دناک طرہ کی ٹوٹھری بنا دو O جس دن اسے جہنم کی آگ میں ڈکایا جائے گا پھر اس سے ان کے ہاتھ اور پیلو اور قمیصیں والی چاکیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا۔ اب اس خرچ کرنے کا جزا لے لو O

(سورۃ توبہ ۳۵-۳۴)



اصل دولت مندی دل کی ہے نیازی ہے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم نے فرمایا: ”میری ساری وسائیں کی کثرت سے نہیں ہوتی بلکہ حقیقی امیری اور دولت مندی دل کی ہے نیازی ہے۔“

(بخاری کتاب الادب - باب ۱۰۱ - مسلم کتاب القنات - باب ۲۰)

قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہیں

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول کریم نے فرمایا: ”حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک معاملہ میں کسی بات کا دعویٰ کرتے ہوئے ان شاء اللہ نہیں کہا تھا۔ چنانچہ وہ بات چوری نہ ہوئی۔ اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو وہ بات چوری ہو جاتی۔“ (امام نووی نے لکھا ہے کہ اس حدیث پاک سے یہ راہنمائی ملتی ہے کہ مسلمان جب کسی کام کے کرنے کی بات کرے تو ان شاء اللہ ضرور کہے، دوسرے اگر قسم کے ساتھ ان شاء اللہ کہہ لیا جائے تو عاقبت کی صورت میں بھی قسم نہ ٹوٹے گی۔

(بخاری کتاب الادب - باب ۱۰۱ - مسلم کتاب القنات - باب ۲۰)

مصری سونامی

کے بعد کی کبشانی

محمد مرسی کے 100 دن
26

کور
سنوری



از روڈ انجسٹ

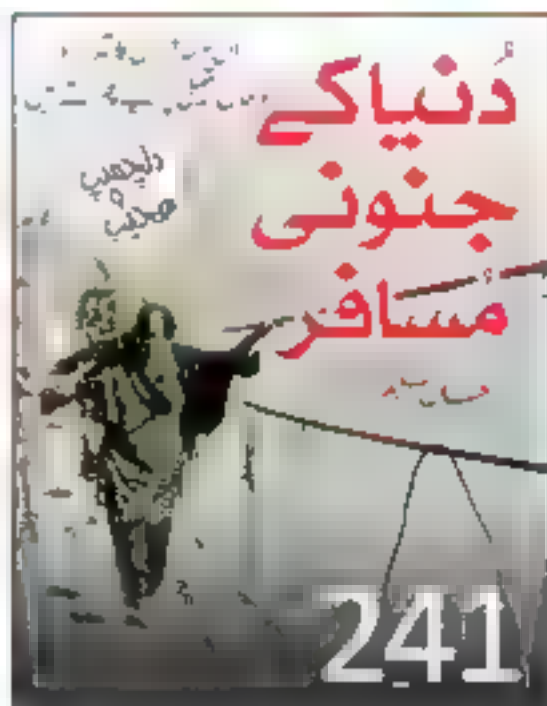
مصر کے عوام نے 2011ء میں اپنے
— پرانے آمرانہ نظام کو ختم کرنے کے لیے
— بڑے پیمانے پر احتجاج کیا تھا۔ اس دوران
— ان کے لیے ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔
— ان کے دور میں ملک میں ایک نیا دور
— شروع ہوا تھا۔ ان کے دور میں ملک
— میں ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔
— ان کے دور میں ملک میں ایک نیا دور
— شروع ہوا تھا۔ ان کے دور میں ملک
— میں ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔

محمد مرسی کے دور میں ملک میں
— ایک نیا دور شروع ہوا تھا۔ ان کے دور
— میں ملک میں ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔
— ان کے دور میں ملک میں ایک نیا دور
— شروع ہوا تھا۔ ان کے دور میں ملک
— میں ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔

محمد مرسی کے دور میں ملک میں
— ایک نیا دور شروع ہوا تھا۔ ان کے دور
— میں ملک میں ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔
— ان کے دور میں ملک میں ایک نیا دور
— شروع ہوا تھا۔ ان کے دور میں ملک
— میں ایک نیا دستور تیار کیا گیا تھا۔
— اس کے تحت ملک میں انتخابات منعقد ہوئے
— جن میں محمد مرسی کو صدر منتخب کیا گیا۔

فہرست

سرورق پر



اردو ڈائجسٹ

15	دشمن ہمارے
16	محرم الحرام 1441ھ
79	وہ خطبہ جس نے دنیا کو متاثر کیا
89	عالمی ادبی میلے
101	تین شہر
113	سرسبز پاکستان 9.11
121	محرم الحرام 1441ھ
126	محرم الحرام 1441ھ
155	اردو ادبی عالمی میلے
247	محرم الحرام 1441ھ
250	محرم الحرام 1441ھ
262	محرم الحرام 1441ھ
265	محرم الحرام 1441ھ
268	محرم الحرام 1441ھ
273	محرم الحرام 1441ھ
278	محرم الحرام 1441ھ
280	محرم الحرام 1441ھ
284	محرم الحرام 1441ھ

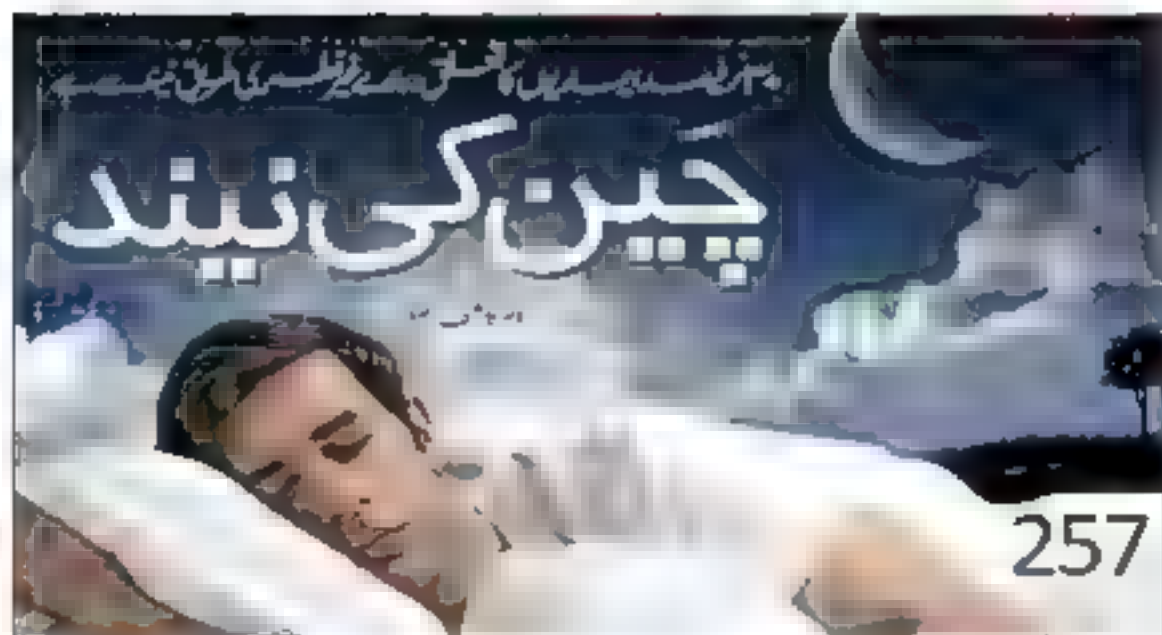


حضرت حمزہ کا دلگداز تذکرہ 49

حضرت علی کی قیمتی وصیت 58



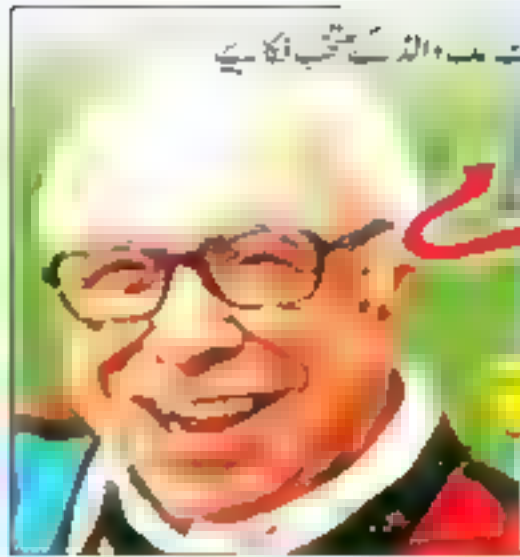
دلی جناح 95
کا آخری یادگار خط



چین کی نیند 257

فہرست

مشہور شخصیات اور آرتسٹس کے منتخب نصاب



قلم پارے

149

103 کرنل محمد خاں

129 ریٹائرمنٹ کی بابونگری



فیسٹیک گامحات

252



جیکی

195

225

مقبول شاعر
ادیب کا لٹریچر
اور عالمکار اور نقاد



سلیم احمد

کئی یادیں



161	جسٹس	سید
167	ناری شہزاد	مشہور
173	پوش کاظم	نور محمد
179	پیشی ہیر سنگ	عامر عباس
187	دعا	نور محمد
199	ادب کے بچے	پیشی عباس
209	نکس سے بچنے	سید
220	رنگ و بزم	نور محمد

سندھ

نورس



The image displays a variety of food products from the Sundip and Naurus brands. On the left, there is a large bottle of orange juice with a label that includes the Urdu word 'ناروس' (Naurus) and 'ORANGE MANGO JUICE'. Next to it is a smaller bottle of orange juice. In the center, there is a bottle of red liquid, possibly a sauce or juice. To the right, there is a large can of 'SUNDIP MIXED PICKLES' with a label showing a bowl of pickles. Below the can, there is a packet of 'SUNDIP TOMATO KETCHUP' and a packet of green chutney. The background is dark with some decorative elements.

www.naurus-sundip.com

100% Natural
Foods Standard

PRESTON UNIVERSITY

Academy of Graduate Studies

"Leave the
the narrow for the
wide world"

Executive Programs

EMBA/EMS MBA (Evening)

Regular Programs

BBA/BS-IT MBA/MS-IT

M.Sc

Psychology, Economics, International Relations,
Education, Maths, Telecom, Electronics

B.Ed/M.Ed MA/MS (Education)

M.Phil/PhD

Theology, Mathematics, Management,
Economics, Education, Computer Science

CALL 111-707-808
www.preston.edu.pk

ISLAMABAD

91 51 44 0521-8

PESHAWAR

91 91 264 480-2

KARACHI

91 21 477 34053-4

ROHAT

91 92 51601-3

LAHORE

91 42 319 1734-5



اُڈتے مسائل کا دیرپا حل

[illegible]

سے اپنی گواہی کے پیشکش پر اس میں بڑے بڑے کھلم کھلاؤ ہو چکی دکھائے اور یہ سب
 دانوں، تیرہویں، کارکاری، فسر میں دراصل حد توں ہے، اس بڑے زخم بھی کھائے ہیں
 جو یہ اس میں سے ہیں درکار کے قومی وجود کے یہ سب سے خطرہ ہوتے جا رہے
 ہیں۔ عالمی تاریخ کے تناظر میں اس صورت پر اس کی تحقیق ایک منجزہ تھا کہ اس کی طرف سے اس
 کے کہیں نہ ملے۔ اس کی تحقیق کے وقت پر مشتمل ہوئی اور بھارتی تحریک کارپوریٹیشن کوئی دور سے نکلے کہ یہ
 تیا ملک یہ مسائل کے نتیجے میں پیدا ہوئے کہ یہ کارپوریٹیشن کے قیام کے بارے میں اس میں
 باقی دور کی بھی مراد تھی کہ یہ تسلیم کیا جائے کہ اس میں اس کے قیام کے قیاس میں

بھارت میں شمال ہونے کے لیے منت ماحول ہے۔ مگر خاتمہ بدھمن بھارتی اور برعظیم پنڈت سہرہ سے تو دور بید مہکست کی مدد سے صرف چھ ماہ متعین کی تھی۔ یہ ایک ایسی چار تہیں تھیں کہ وہ اقتصادی طور پر زندہ نہیں رہ سکتے۔ حالات بھی کجوائی میں نظر آتے تھے۔ چونکہ تخت ہے سروساہانی کا، مہکست کو سناؤتے راجہ سے ہے مردوں پا ستان کی سرحدوں میں۔ جس کو چلتے تھے جس کا رپاتی و حاکم بھارت کٹر اور افراتفری کا شکار تھی۔ سرکاری دفتر خانہ پر سے تھے کہ سروساہانی جو اعلیٰ حدوں پر فارستے اور اتھائی امور چلانے کی بھارت رکھتے تھے بھارت چاہتے تھے۔ مہکست کی قی بری تقدیر میں کھاتے اور کی آباد کاری کی مہکست کے ہے ایک جالی بڑا پتلی سے کی طرح مہکست کی بید بھارت نے نہ کی مگر میں جو میں انارک پاستان کی شہر کے پرقائیں ہونے کی بدنامی کی تھی۔ اس پھارنگی مشکلات کے باوجود بھارتی قومی قیادت اور پاستان کے عوام نے زبردست ہمارے پناہ جوش و خروش اور فیہ معنوی ہمسایہ ت کا شہادت دیا۔ مہکست کی بدنامی آباد کاری و وسال کے اندر کی عمل بوجھ کی تھی اور کئی مہکست بھی شہر میں آواں پر قوم ہونے کا تھا۔ کچھ مہکست ہر سوں کی قلیل مدت میں پاستان کی معیشت اس قدر ترقی کر گئی کہ بھارت کو اپنے آپ کی قیمت میں مہکست کے سے پاستان کو جھلی کی کہ اس نے اپنے روپ کی قیمت میں اس قدر ترقی کر لی تھی کہ اس کی قیمت سے مہکست کی کھانا پانی۔ پاستان سے اپنی معاشی حالت اور اعلیٰ قوت کا دامن لایا تھا اور اس کے طوفان کے میوں آتے بڑے اور چین اقوامی تعلقات میں ایک موثر مردار کا سیلو پ تھا۔

قائد اعظم کے یہی مسئلہ قوم و مظلوم کے ساتھ کے احوال کے کارن موزا ہے اور ایک آراہ مسلم ریاست قائم کر کے ایک ایسا کارنامہ سر جا رہا تھا جس کی مثال عصر حاضر کی تاریخ میں شاید انارک کی ملتی ہے۔ مگر یہ اس اور متعدد دکن کے تجارت میں پاستان کے لیے مجموعہ مسائل پیدا کر دیتے۔ بہت ساری مشکلات نے ہر مظلوم کی عید منصناں تقسیم کے جس سے ہماری تھی جس کا وہ آتی تک نہیں ہو پایا۔ بعد استان کے آخری و سراسرے رٹا ہاؤنٹ نہیں جو قائد اعظم اور پاستان کے ساتھ کد رکھتے تھے۔ انہوں نے ریڈ کلف پورہ میں نیاست کی اور صلہ فیہ وز پور اور صلہ گورا پور نے مسلم اکثریتی علاقے بھارت کے حوالے کر دیے جس کے نتیجے میں غم و رپاتی کے مسائل پیدا ہوئے۔ فیہ وز پور سیدورس جو مسلم اکثریتی علاقے میں واقع تھا، رٹا ہاؤنٹ نہیں کی بدنامی سے باعث پاستان اس کے خرمہ دیا اور وہاں کے نکلنے والی سروساہانی کا پانی بھارت کے بندہ رہا۔ اسی طرح صلہ گورا پور بھارت کی قبول میں دیے تھے اسے شہر تک پہنچنے اور اس پر قابضانہ قبضہ جھانے کا رشتہ راستہ مل گیا۔ صور سروساہانی طاقت اور متحدہ کد ویرانی جاب عبد شہرہ خان کی طرف سے قی ملیوں مظلوم کے بھارت کو متحدہ صاحبہ۔ قسے سے روکنے کی درپردہ کوششیں ہوئیں مگر اس کے جس سے ایک ایسی حربی کے ختم یا جو مستقبل میں ایک مضمین مسئلہ کی حیثیت

اختیار نہ تھی۔ تاہم اہل دار کے جدید مفکر سید ابو علی مودودی نے جب جہاد شیعہ کے بارے میں سوچ کیا تو انہوں نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں یہ بات بڑی صداقت کے ساتھ واضح کر دی وہ مفتوں کے مابین جہاد کا مفہوم یہ ہے کہ وہ جو کچھ ہے اس کا بقا و مدد کرنا چاہیے اس لیے مال، سبب، فکرم کے لیے فوجی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ مودودی نے غلط فہمی کے خلاف کام کیا اور انھوں نے تحریکوں اور تنظیموں کا راستہ روکنے کی بروقت وحشت کی تھی پھر اس وقت کی حکومت نے ان کی غیبت کا قیام پر غور کرنے کے بجائے انہیں جیل میں ڈال دیا اور ان کے خلاف جہاد شیعہ کے خلاف مودودی کا پرہیزگار و پوری قوت سے ساتھ شہادت کر دیا۔ جس کا رد یہاں ماسٹریں نے کر دیا۔ ان کے دل میں اور انکے جانتے ہیں۔

اصل بنیاد مسلم لیگ کے صرف عربوں کی قبیلہ کی حالت میں آرا مسلم لیگ کی صورت میں پائی تھی، مگر اسے
 قومی، برادری، قبیلہ اور جماعت کو عبور دینی کی ضرورت نے وقت میں ایک قابل ملاحظہ پہلو کے طور پر
 جمہوری قدر و فائدہ دینے اور جماعتی فیصلے مشاہدات کے تحت رہنے والے نیشنلسٹوں کے تحت نہیں
 کھولنے سونے چھوڑنے کا ایک نیا دور کی بنیاد بھی حاصل کرنا پڑی کہ محمد رسول اللہ کا جو نظام
 انگریزوں نے نہایت برا طریقہ سے دیکھا تھا اس میں ایک نیا دور کا جو بنیاد کا ایک قابل ملاحظہ پہلو کے طور پر
 اس طبقہ کی جمہوریت کا جو بنیاد ہے اسے ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے وہیں اس میں ایک نیا دور کا
 مسلم لیگ کے وجود میں آئی کی صورت میں اس وقت کے ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے اس میں ایک نیا دور کا
 دیکھا جاتا تھا۔ مگر اس میں ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے اس میں ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے اس میں ایک نیا دور کا
 جہت سیاسی تربیت اور نظم و انضباط پر اس پر اس کے ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے اس میں ایک نیا دور کا
 داخلی مسائل نظر پڑتے رہے اور حقیقت یہی تھی کہ اس میں ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے اس میں ایک نیا دور کا
 پابندی کا نثر بنانا قدرے مشکل کا ایک مسئلہ تھا اس میں ایک نیا دور کا بھی جو بنیاد ہے اس میں ایک نیا دور کا
 لیکن مسلم لیگ کے اوصاف پیدا نہ ہو سکی۔

بدقسمتی سے پاکستان کے قیام سے چند ہی روز بعد، مختص سپاہی اور مددگی عناصر جو ترکیک پاکستان میں ایک دوسرے کے ساتھ شانہ شانہ کا رخ کر رہے تھے یہی تربیت کی غائی سے انہیں اقتدار کا شکار ہو گئے اور منظم نامے بدلتے چلے گئے۔ تو بہت پاکستان میں رد و مسلحوں کی وحدت و شخص کی مظہ اور پورے برصغیر میں ریلٹی کی حالت تھی۔ مسلم لیگان میں قومی طبع کی قیادت بھی رد و سپاہی دستوں کو لڑتی تھی اور خواجہ ناظم الدین، خواجہ شہاب الدین، نور الدین، امیر، ناظم، فضل الرحمن، چوہدری انصاری، القادر، مولوی میر بدین خاں، اردو سے ابھی شناسائی نہ ہونے تھے۔ اسی طرح اسی مدرسہ میں سنی رشتہ اور بدلتے تھے، مگر قیام

پاسات کے بعد پورا سالی ترانہ تبدیل ہونا چاہیے۔ بلکہ وہاں اردو کے مد مقابل اس کھڑی ہوئی۔
 قائد اعظم مارچ ۱۹۴۸ء میں دھاکہ لگے اور یوپیہ کی طلب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ صوبہ اردو
 ہماری سرکاری زبان ہوگی، قومی مجلیب ہمیں اس سرکاری میں وجوہوں سے ایک حکامدھم کر دیا اور ایک
 انتہائی ناخوشگوار صورت حال برپا ہوئی تھی۔ قدر پر عرض ص تو خوانوں میں پسے سے یہ کہہ اوس جہانات رخ
 مر چکے تھے کہ اگر اگوہہ کاری رہاں کا رجسٹرل جا بے سے بگاڑ دیا جائے اور شعبے میں پیچھے رہ جا میں نے ور
 وفاق کی سطح پر نہیں اقتدار اور مدتوں میں بہت مہمہ لگے گی۔ بعد اس کے وہ اور بلکہ دونوں ہی سرکاری
 رہا میں قرار پائیں مگر مارتی سے واقعات نے قومی یک جہتی کو جو ناقابل تلافی نقصان پہنچا دیا تھا وہاں آخر
 بلکہ دیش کے قیام پر مشابہ ارات پاکستان میں قومی رہاؤں کے واسے سے ایک ہی بٹ جل نکل سے جو
 نئے نئے چکا سکتی ہے۔

☆ ☆ ☆

برصغیر میں دو آراء اور خواہشیں نکلتی ہیں ایک بے شک طوفانی انقلاب کے درپے آجوا میں آتی تھیں۔
 مسلمانوں کے عظیمہ راسخ کی حیثیت سے قائد اعظم کو اصل اور اس کے مسلمہ معشرے میں ادوں کی سادگی
 غور ہوا۔ رچی دی میں جو محفلت کا تھکا ہوا سرمایہ بدل دیا صرف اس کے اور فیہ جا ب وری کی بیادوں پر
 چلانے میں شامل ہوئی۔ چنانچہ ان محفلوں درمیان میں کاد وراسوں نے اپنے پیار و است کے مشہور
 خطاب میں یہ تھا۔ دستور ساز اسمبلی کا صدر منتخب ہوئے کے بعد اپنی اقتدار تقو میں فرمایا کہ اس وقت
 ہندوستان جس بڑی حسرت میں مبتلا ہے اور شہت ستانی اور بدعنوانی سے۔ دراصل یہ یک رہ ہے جس کا
 ہمیں بہایت سختی سے قلع قمع کرنا چاہیے۔ چور بارہ دن ہندوستان کے جو معاشرے کے خلاف سب سے کھنڈنا
 حرم ہے۔ قیہ کی اعتد تقریباً پورے اور اسباب نوری سے اس برائی کو بھی جتنی سے کچل دینا چاہیے۔ نسوں
 سے میں پتھیرا کا غلبہ رکھتا ہے۔ میں احباب وازی اور اقربا پروری پر بدعنوانی کا نہ ولی شہر و سون قبول
 کروں گا جو مجھ پر ہوا واسطہ دیا۔ واسطہ دے گی و شش کی جائے گی۔ قائد اعظم نے کہا اس میں پائیس خطاب
 میں نہ بھی آرا ایوں کی بات کی تھی، ماں اس معاشرتی۔ چوں کی بھی نکال اپنی فرمانی تھی جس کو کا تھ ایک
 صحت مدد معشرے کی شہادت ہے یہ ہے بعد از مہم۔ مہمستی سے ہمارے حلالان یہ اقتدار کی شکست ور
 دتی یا نہ دی معاہدات کا جلد ہی شکار ہو گئے تھے اسبوں سے ان محفلوں کے خلاف فیصد میں جنگ لڑنے کے
 بجائے انہیں بے اسلوب تھکانی کا ایک نہ گریہ جھڑپا جس کے نتیجے میں پاکستان کی خدائی بنیادیں
 کھراہ پڑی تھیں اور یہاں معاشرتی اور اقتصادی شہ زہ کھراہا گیا جو مانی پاکستان کی بیاد برآتر جیت
 سے آخرانی کا شہ خسان تھا۔

مسلمانوں کے عظیم راسخا کی حیثیت سے قائد اعظم کو اس امر کا شدید حساس تھا کہ برطانوی راج میں جو مسلم فوجی و سرکاری اداروں کی سوچی پڑھی بہت تھی ہے اور جن کی تشکیل پانچ سو سال سے آج کے اسلامی ریاست کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے وہ فوجی یونٹوں سے خطاب کرتے اور ان کا رخ میں اعلیٰ افسروں کے سامنے اپنے خیالات کا کھرا کرتے اور رابطہ سوچی پر نوکتے بھی رہے۔ پاکستان کے پہلے یوم آزادی کے انتخابیے میں ان کی یہ خاص نے قائد اعظم سے گلہ کیا کہ آپ اپنے فسرہوں کی حد جیتوں پر حقدار نہ بننے کے بجائے اہم جہد کے غیر علیوں کو دے رہے ہیں۔ انہوں نے کرکل وہ اپنے ہوتے جاتے تھے ریاست نے مدد نہ ہو اور جو عوام نے نہ بد کے قیصد کرتے ہیں کہ ملک کس طرح چل رہا ہے۔ تمہارے کام صرف اپنے سوس خاتموں کے فیصلوں پر عمل کرنا ہے۔ قائد اعظم اس کا رخ کو تشریف لے گئے اور انہیں فوجی کے اعلیٰ افسروں سے ملے۔ خیال کرتے ہوئے محسوس ہوا کہ افواج پاکستان نے جو حلف کیا ہے اس کے مضمرات کا ادھر ادھر نہیں رہتی چنانچہ سوس نے اپنے خطاب میں فوج کے شاندار جذبے اس کی فرض شناسی و راجہ راجی و خراجی قیمن پیش کرتے ہوئے مقررہ حلف کے لحاظ سے غور و فکر کیا ہے اور وہ جیل خاص طور پر اس میں میں کہا گیا تھا کہ میں ریاست کے آئین کا انوار رہوں گا۔ انہیں تاہم یہ پس نہیں تھا کہ ان فوجیوں نے فسر اپنے حلف پر قائم رہتے تو وہ آئینی حدود سے تجاوز کریں گے نہ سیاست کے اندر مداخلت کا راستہ اپنا میں گئے۔ مگر ہماری ملٹی قسمت سے وہی کرکل و بہر حال نے قائد اعظم کے یوم آزادی کے انتخابیے میں، سب پانی تھی اس نے فوج میں ترقی پانچ ۱۹۵۰ء میں فوجی جہات کے ذریعے حکومت کا تختہ الٹنے کا ہر مشق کی اور جہاز یہ دیا کہ جب ہماری فوجیں جوں کے دوڑنے تک پہنچی تھیں تو حکومت نے سامتی و مل و قور و جہاز بند کی۔ اس نے اسے شہر کاڑ کے ساتھ انداز کی سے۔ قائد اعظم نے وقت سے پہلے خط و کتابت کیا تھا کہ انہوں نے پاکستان کے تیس ۱۹۵۰ء بعد ہی، پائے فانی سے رحلت ہو گئے اور انہیں فوج کی بانی تسلیم کرنے سے بہت مدت پہلے تھا۔

۲۰

دوسرے براہ خط و اسمیں سوس بیوروہ کی طرف سے تھا جس نے و آج اپنی برطانوی دور حکومت میں تعلیم و تربیت پانی تھی اور اسے آزادی نے تقاضوں میں احسان نے لیے ریاست کو ششیں درکار تھیں۔ ما شبہ کے پچھلے پاکستان اپنے قدموں پر کھڑے نہ تھے نہ تھے نہ مسائل سے ہنسے اور معیشت کو شکام، بے میں سوس بیوروہ کی نے بے مثال کارنامے بر اسام، بے تھے در کھ، اس کو یکہ انہیں فریم ورک مہیا کیا تھا مگر اس کے طور طریق خانہ و اور شانہ تھے۔ قائد اعظم نے دور درجہ کی حیثیت سے سرکاری اداروں سے مختلف مواقع پر خطاب کرتے ہوئے ان میں آزادی ریاست کی ضرورتوں کا شعور بھانے کی جہم و شش کی اور

نہیں بار بار پیغام آیا کہ وہ عوام کے حاتم نہیں جلد قیام میں۔ ۲۵ مارچ ۱۹۴۸ء کو چھ گانگہ میں سرکاری افسروں سے خطاب میں انہوں نے فرمایا:

’میں چاہتا ہوں کہ جو تعدادی تبدیلی وقتاً فوقتاً ہو جائے آپ میں کہ ہر سے ضرورت کا خلیہ خلیہ مددہ کامیں۔ آپ کسی بھی فرقے، امت، پات یا عقیدے سے تعلق رکھتے ہوں آپ پاکستان کے عوام میں اور صرف خدمت کے لیے پے درپیش تھے۔ اس کے باوجود اس سے عہدہ آہوکتے ہیں۔ وہوں کے جس ملک پر افسر شہر کا ختم چلتا تھا۔ آپ کا خدماں شق سے کوئی تعلق نہیں اور آپ کا تعلق خدمت گزاروں کی جماعت سے ہے۔ عام الناس میں یہ احساس پیدا نہ دیکھئے۔ آپ نے خاتمہ اور دوست میں اور اقار دیا۔ انٹیکس اور عہدہ کاری کی عملی رہنمائی کا کام کیجئے۔‘

جی میں سوسروٹس۔ ہندو ایک ہی دن پچھو لگتے ہوئے سوس نے فرمایا تھا میں آپ دیکھیں، ان پاتوں کے اندر میں کوئی شے آپ کے سمجھ سے بڑھ کر عظیم نہیں اور جب آپ اللہ کے سامنے پیش ہوں تو یہ کہہ سکیں گے کہ آپ نے اپنا فرض دیانت و رست باری اور دنیا داری کے عمل ترین شعور کے ساتھ انجام دیا تھا۔ اگر آپ اپنے دلی قواموں کی یہ اداری میں ایک باوقار ملک بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنی تقدیر اپنی تشریف فرما شہر میں رہنا ہوگی اور ہر قسم کا باوقاروں نے سے انکار کرنا ہوگا خواہ آپ کو انہوں کی تعداد پر سے۔‘

قائد اعظم عوامی طرف سے سرکاری مدد میں کے خلاف شکایت کا سخت نوٹس لیتے اور بدعنوانی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے بارے میں قانون کے مطابق فوری کارروائی میں آتے اور ان کے منصفی کی وکیل میں کوئی نہ برادشت نہیں کرتے تھے۔ کہتی میں وقتہ اور رسالت شہر ہونے تو اسوں کے فوری نوٹس لیتے ہوئے سید نری، فاج احمد مراد، وارنگہ ای کہ ٹرامن حامد چند حسوں میں رہی نہ جہاں تو کسی اور شخص سید نری فاج احمد مراد کے پاس۔ دراصل انہوں سے سرکاری ملازمتیں و قواحد و صوبہ ہا پابند بنانے کے لیے خود قواوں کی پاسداری کا ایک مشائی کردار پیش کیا تھا اور قواوں کی ہادی کا دھوکہ پران چڑھایا تھا۔ ۱۹۴۷ء میں شجاعت جی صدیقی ملنے کا اعلان جڑاں تھے اور رست خزانہ کے ماتحت تھے۔ کسی نے وزارت خزانہ میں شکایت کردی۔ صدیقی صاحب نے مل پر کاٹھی داریا جہد ریل کا کر یہ سرکاری خزانے سے یا اور یہ کہ سرکاری اخراجات کے بجائے ان کے خزانہ پر دیا جاتا ہے۔ ملٹری اکاؤنٹس جڑاں کو مرسا ہا۔ کے سامنے یہ یہ بات باطل جواب دینا پڑا۔ قائد اعظم کی اذیت کے بعد سیاسی اقتدار کی شملش تیز ہوچلا۔ اور انتخابات میں سولی اتحادی میدان استعمال کرنے کی وجہ سے حکومت پر بیوروکریسی کی گرفت مشدود ہوئی تھی اور کتاب ۱۹۵۸ء میں سول اور راجی بیوروکریسی کی ملی بیگت سے ملک

مصر کی دہلی اور قیصوں کا محور بنا ہوا ہے۔ بد قسمتی سے قرارداد اتحاد کے مطابق ہمارے معاشرے کی تعمیر۔ موسیقی اور سیاست کے اعلیٰ اخلاقی اصولی طور پر نافذ نہیں ہوئے۔ قرارداد اتحاد کے فوجی جہاد کو کارستانی کے بعد کروڑوں ہندوؤں کی یہ کلییدی اصولی بنے پائے کہ اقتدار کے استعمار کا حق اقتدار کے نمائندوں کو حاصل ہو گا۔ بیسویں صدی کے وسط میں ریاست کی سطح پر پہلی بار اسلام اور جمہوریت نے مابین ایک حسین امتزاج پیدا ہوا تھا جس کی تحقیق پر پاکستان بجا طور پر فخر کرتا ہے۔

☆☆☆

آئینہ طرف تعمیر کی کامیابی کا پورے تھے اور وہی طرف پاکستان کے تمام صوبوں میں اقتدار کی شکست کا آغاز ہو چکا تھا۔ وہاں کے درباری اعلیٰ خاص اعلیٰ مہمات نے علاقہ ۱۹۴۸ء کے اوائل ہی میں ویرانہ میں محمد متار و اتانہ اور درباری حریفانہ اور شہادت حیات نے عداوت۔ ان کی بھی صورت حال جس زیادہ خراب ہوئی تو قادیانہ عظیم نے گورنر جنرل کی حیثیت سے گورنر جنرل اعلیٰ وزیر خزانہ اور پتی طلب کریا اور سپیشل شیدی کے قتل کی حدیث کی۔ وہ محسوس کرتے تھے کہ وہیں اعلیٰ صوبہ کا حکم و عشق چاہے کی صداقت نہیں رکھتے چنانچہ انہوں نے متار و اتانہ کو وجہ کار پر علی بن جہل قتل کی شہادتیں مسلم ایک کی پارلیمانی پارٹی کے ذریعے درباری متنبہ کیا جاتے تھے۔ آپ کے اوقات میں مہمات و اتانہ آدھار شہادت شدت اختیار کر گئی اور آخر کار روزی بھی واقعہ رنجور ہوا، اصولوں میں گورنر بن جائے گا۔ یہ واقعہ رنجور شہادت شدت میں بھی ہمارے ہمارے ہمارے بھی۔ پر ۱۹۴۸ء میں وزیر اعلیٰ سندھ جو بھٹو اور کابینہ کے اور وزیر اعلیٰ عسکری اور اعلیٰ نے درمیان اختلاف۔ ہمارے آئین اور درباری پر کرپشن کے سنگین اثرات کا مدعیہ جاسے گئے۔ گورنر نے شیدی کو قتل کرنے کے لیے درباری کے محلے تبدیل کر دیے۔ جناب جو بھٹو کے گورنر کے اس فیصلے کا مدعیہ کے عدالت میں میر تقی میر عدالت قرار دیا۔ گورنر سندھ نے وزیر اعلیٰ کی ہتھیار باغیہ ضابطہ کے متعلق ایک مفصل رپورٹ گورنر جنرل کو روانہ کی جنہوں نے اس کا مطالعہ کرنے کے بعد جناب بھٹو کو مستعفی کیا۔ آئین و دستور انہوں نے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ گورنر جنرل کے قیمتی خیارات کے تحت اور طرف سے یہ گئے جو بھٹو نے مہمات کی آباد کاری میں تعاون سے کرے یا تھا جس پر قادیانہ عظیمات سے کسی قدر تباہی تھی اور ان کی کرپشن کے قیسے بھی رہاں رہا عام تھے۔

صوبہ سرحد کے مہمات نے چھریہ دیوانہ کی ڈکیتوں تھے۔ وہاں تقسیم سے پہلے ہمارے فی حکومت قائم تھی جس کے وزیر اعلیٰ اور خاں صاحب تھے جنہوں نے اس بار کے مسلم ایک صوبہ سرحد کو پاکستان میں شامل کرنے کا رنجور حیات جیتی ہے تو وہ مستعفی ہو جائیں گے مگر شکست کھانے کے بعد اپنا وعدہ پیمانہ کیا

اور قیوم پاکستان کے بعد یہ حلقہ بھانے اور پھر کشمیری کی تقریب میں شرکت سے انکار کر دیا۔ اس پر قائد عظمیٰ نے اس زمانہ میں درجن کی کمیروں کے تحت ۱۹۷۷ء کے آئینی اختیارات استعمال کرتے ہوئے درخواست کر دیا۔ انہی دوں گوروں۔ جس میں عظمیٰ نے قائد عظمیٰ کی رپورٹ رسالہ کی کہ سرٹیشن تنظیم کے بیداروں میں عمارتوں عوامی صوبوں میں پختونستان کے مسجد کے ہوتے ہیں پناہ نہیں ایسی آر کے تحت قید کر لیا گیا۔ اس کے بعد مسلم لیگی بیداروں قیوم میں اور اس میں بڑے جو معدت خوش اسلوبی سے نہ چلا سکے اور چھ ماہ کی شریف جہوں۔ تحریک پاکستان میں رہتے ہیں یہاں سے انہیں اس سے ناراض ہو کر سیاسی مخالفت پر اترے۔ وہ قدرتی جنگ ایک نیشنل تحریک کی جس میں سیاسی اصول پامان ہوتے اور جمہوری روایت کو اپنی نہیں۔ اس طرح شریقی نکال میں قدر رہا حیل بہت جلد شریقی ہو گیا تھا۔ جو بد عالم بدین صوبہ کے دور میں تھے وہ حسین شہید سہروردی اس بات سے شریقی تھے کہ ان کی خدمات کی قدر نہیں کی۔ انہوں نے ہادیہ گھڑی کے مصداق بن کر اپنی کامیابی کے بعد بھی شریقی میں شریقی رہتے۔ مصداق صاحب۔ سہروردی صاحب کی شریقی توفیق کے بعد ان کے جواب دیا کہ ان میں جو بد عالم بدین کی رضا مہدی کے بعد انہیں کامیابی میں شامل رہتا ہے تو یہ اس پر حد امتداد کا اظہار ہو گا۔ بدقسمتی سے یہ صوبہ سیاسی کاموں کا مرکز بن گیا جن میں وقت کے رہبر حاکمات کی حوسد افرائی کے مظاہر عام ہونے اور پاکستان کے دوسرے صوبوں میں بھی اس مظاہر بات و کتابت میں جن میں پاکستانی قوم کی شیر راہ مہدی کے سب سے قوموں کے حقوق کو مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔ ایک جہد کا۔ قوم کی بنیاد پر پاکستان کی سیاسی اور فکریاتی جنگ لڑی کی تھی اور اس کے اندر سے ان قوم اپنے اندر قومیں بھی رہتی تھیں اور انہیں بھی اور اس تنوع میں بڑا حسن اور بہت اور ان کی بھی ضرورت اور نظر میں نہ رہا کہ ان کے حق کے شریقی بڑے طریقے سے فرما رہے ہیں۔

۳۴

پاکستان کے ابتدائی دن ہر دوسرا ہمارے ہیاد کی مسائل کا قیاس بھی کر لیتے ہیں اور ان باتوں کا بھی جنہوں نے مملکت حدود بڑے بڑے دنوں سے وہ چارے رکھ رہے ہیں۔ اختصار کے طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا سب سے بڑا مسدود اقتدار کی رہنمائی اور جمہوری راہوں کا فقدان رہا ہے۔ ۱۹۵۰ء کے اوائل میں صوبہ سرحد بھجوا دیا اور پھر صوبہ بنی گمچہ جو انتخابات ہوئے اس میں ووٹ کا تقدس بنی طرح پامان کیا گیا جس کے باعث پھر لڑا کا غلط وجود میں آیا۔ ہر قدر جماعت اور حکومت نے انتخابات سے پہلے اور انتخابات کے دوران سرکاری مشینوں اور ایجنٹوں کے خلاف رہنمائی کی طاقت انتہائی بے دردی سے استعمال کی اور عملی طور پر یہ ثابت کر دیا کہ بیعت کے وسیع تبدیلی کے تمام راستے بند ہیں اور جمہوریت بھگت

قریب نظر کے ساتھ اور چھٹھیں۔ مشرقی بنگال میں ۱۹۵۴ء میں ہونے والے انتخابات میں حکومت نے طاقت چھوڑ کر بنگال کا تجربہ کیا جس نے مسلم لیگ کی طاقت کو کھو دی۔ اور برائے دور اس میں یہ گم نام طب علم کے ہاتھوں شکست کھائے۔ مسلم لیگ پر اس کا بڑی ضرب ہے مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان سیاسی پہل میں گہرے شکاف اب وسیع تھے اور قومی سیاست میں شدید بد متوازن پیدا ہو گیا تھا۔

اس بعد تھیں آخر میں سرکاری طور پر مین سارٹھ کے دیتے تھے لیکن یہاں یہاں تک کہ اپنے بعد قائد اعظم جنہیں سیاست سے الگ تھک دینا چاہتے تھے۔ ملک کا محمد یوسف نے اپنے تھے مگر قابل سیاست دانوں کی قدر و قدر ہوئے۔ ہٹ اٹھیں پاکستان کی پہلی وفاقی گامیہ میں اور جس کی حیثیت سے شامل کیا گیا بعد میں انھوں نے اور جس کا حصہ تھا اور ان میں اور انھوں نے وفاقی رہتے ہوئے پہلی جہت میں اور یہ عظیم حوالہ علم الہی کی۔ جرنی کا پورا پورا جانی یا اور وہاں کی جہت میں، ستور سار سہلی کی بوجھ کر آیا۔ اسی طرح سندھ میں بھی یہ سرکاری طور پر اور پاکستان سے پہلے سید علی احمد تھے۔ اس کے بعد وہ اپنے مشرقی پاکستان میں گورنر تھیں ہوئے اور بعد میں گورنر جنرل ملک عالم محمد کی باکدہیت کابینہ میں اور واحد بنے اور ۱۹۵۹ء میں جرنی کے اسی قومی اسمبلی کے صدر پاکستان منتخب ہوئے جس کا میاں رہے۔ اسوں کے قومی مڈر ان پیپ جس کی ایک سال کے ساتھ سار بار مر کے ملک میں پناہ دے۔ راجہ یا یونکہ آئے کے انتخابات کے نتائج کو اور دیکھتے ہیں میں سرکاری بن کا صفایا صاب نظر آتا تھا۔ اسی بعد میں وفاقی عدالت کے پیپ جس جس کا محمد میر کے کھر یہ صورت یہاں اور اسی بعد میں مڈر ان پیپ اور ان کے لئے۔ اسی بعد میں رتوں رت سیوی نہایت بنتے اور سیاسی و اداروں کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس بعد میں اور اسے پہنچے۔ میں اس میں اپنی تاریخ کے بتانی اس بارہ میں سے رسائی حاصل کھیتے ہیں۔ انتخابات کے پہلے میں اس کے نتائج سے حفرہ وہ فن صوفی و اقتدار پر قبضہ کر کے ان دعوت کے لئے ہیں۔ قدرتی ہیں۔ ملی دوستی اور عوامی قوت برداشت کے بارے میں عقلمیں۔ اسات احباب میں بعد و تا وقتہ یہی پیشہ ان کے پیپ کی خوب فرقہ ورانہ تشدد کو دور رہی سے قوم کے وجود کو بلاتے والے اس مسئلے کا وہ پورا حل تلاش کرنے کے لیے رمیا سے جھپٹے اور اہل دانش کو سیاسی قیادت دینے کے مقاصد میں لیا اور قائد اعظم کے عظیم جمہوری اور سماجی تصور کے مطابق انھیں وفاقہ دیا۔ ہوگا۔

یہ پاکستانی و غیر ملکی قارئین کے لیے ہے
 "سے یہ نیکوئی ہے"

مصری سونامی کے بعد

یادِ مصطفیٰ صدر
 محمد علی کے ۱۰۰ دن
 سے یہ نیکوئی ہے

مصری سونامی کے بعد
 یہ پاکستانی و غیر ملکی قارئین کے لیے ہے
 "سے یہ نیکوئی ہے"





پر امت کو کسی سرسہ بھی۔ کے ۴۰ فی موی وصل
 — تریوں ن غروں ۵ ۵ ۱۱ اس پات سے یوں کہ
 سب سے ممر ح ل ن م ر ک ا س اب گئی تے اب لوں ن
 م ر ک ا س پ ر ا ی ۵ ۵ ۴۰ اس بعد یہ م ر ک ا
 م ر ک ا م ل ی ی ا ت ۵ ۵ ۴۰ ر پ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵
 م ل ی ی ا ت ۵ ۵ ۴۰ ر پ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵

چوہدر پتے اب یہ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰

م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰

و پاتے ان موی جب لوں ن طرف سے م ر ک ا م ل ی ی
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰

م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰

م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰

م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰
 م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰ م ر ک ا م ل ی ی ۵ ۵ ۴۰

جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر



جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر

جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر
 جامعہ قاہرہ میں مری کی تقریر

مری کی پھونک کا مَر مَر

محمد مری سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
اسلمہ یا اور پانچویں عرب مہاجرین نے غوثی حبیبوں کی
روایت یہ مری نے کہ قور پانچویں حبیبوں نے کہ بعد
۱۵۰۰ پہلے آئے ہیں اب حبیبو مہاجر و مہاجر سے مری
کا مہاجر ہو جاتے ہیں۔ مری کا مہاجر مہاجر مہاجر ہیں
یا پانچویں۔

مہاجر مریوں۔ حبیبوں کی۔ مری کی۔ مری کی۔
اپنی پانچویں غوثی حبیبوں کا پانچویں حبیبوں سے مہاجر
مہاجر کا۔ ۱۵۰۰ سے مری کا مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر
مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر
مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر

میری نے جو کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

وہ تھی مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

یہ محمد مری کی قور۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔
مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔
مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔
مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔

جب سے مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر
مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر
مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر مہاجر

سی این این اور امریکی مبصرین کا پسندیدہ و تھاک محمد مری نے شیر کی سواری کر لی ہے

انتخابات سے قبل میں نے محمد مری سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

پچھلے بات۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔ مری۔
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور
میری نے کہ مریوں سے ملنے کا پُر قور و پر قور کا قور

— پہلی ٹیم کا سربراہ جسے جوہانہ نے تصور
میدان میں اپنی ٹیم کا سپر ہیرو بنانے
کیا تھا۔ اس کا نام تھا "جوہانہ"۔ اس میں
کئی کئی سالوں سے وہ اپنے ہی نام پر
کئی کئی سالوں سے اپنے ہی نام پر
کئی کئی سالوں سے اپنے ہی نام پر
کئی کئی سالوں سے اپنے ہی نام پر
کئی کئی سالوں سے اپنے ہی نام پر
کئی کئی سالوں سے اپنے ہی نام پر
کئی کئی سالوں سے اپنے ہی نام پر

انٹرنیٹ سیکورٹی اور پاکستانی حکومت

قانون کی نظر سے یہ ایک ایسا
دھوکا ہے جس کی وجہ سے پاکستانی
حکومت کو ہرجا ہرجائی میں ہونا پڑا ہے۔
اس کی وجہ سے پاکستانی حکومت کو
پہلے ہی میں ہونا پڑا ہے۔ اس کی
وجہ سے پاکستانی حکومت کو پہلے
ہی میں ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے
پاکستانی حکومت کو پہلے ہی میں
ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے

انتخاب ہائی جیک ہو گیا

— پاکستانی حکومت کی طرف سے
انتخاب ہائی جیک ہو گیا۔ اس کی
وجہ سے پاکستانی حکومت کو
پہلے ہی میں ہونا پڑا ہے۔ اس کی
وجہ سے پاکستانی حکومت کو پہلے
ہی میں ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے
پاکستانی حکومت کو پہلے ہی میں
ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے
پاکستانی حکومت کو پہلے ہی میں
ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے

سماں زشوں اور نقادوں سے بھرے ماحول میں مڑی کا چھکا

اس کی وجہ سے پاکستانی حکومت کو
پہلے ہی میں ہونا پڑا ہے۔ اس کی
وجہ سے پاکستانی حکومت کو پہلے
ہی میں ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے
پاکستانی حکومت کو پہلے ہی میں
ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے
پاکستانی حکومت کو پہلے ہی میں
ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے
پاکستانی حکومت کو پہلے ہی میں
ہونا پڑا ہے۔ اس کی وجہ سے



کامیابی کے بعد بھی ان کے پاس وہاں سے جاس کے
سکرم اور ان خیریاں اور اس کی مسوئلیوں کو کچھ میں
مست و ملت ہوئے۔ موصوفے نے اپنے ہی پس منظر پر
اور اس واپس کے چلنے کا یہودیہ سے کسی تو تباہ
کئی پائی سے کے کئی یہاں تک کی قیادت انہوں
میں باوجود رہی ہے۔

پاکستانی ہندو نے اپنے اور کچھ ان بات پر ہے کہ
انہوں نے اپنے ہی ۶ کوئی میں کم سے ۱۱ سے اپنے
اور ۳۳ جوتے ہیں۔ یہ ۱۱ کا پوری نمبر سے ہیں
بلکہ عام کوئی سے میں مصلوب کے مصلوب سوانی کی
قیادت میں ہی وہاں ۱۱ کا پوری ۱۱ سے ۱۱ سال
نے جو ۱۱ کے نظام و جزیوں سے اٹھارہ کچھ کے
جس کے لیے میں ۱۱ کے پورے سے ۱۱ کے ۱۱ کے
۱۱ سے ۱۱ سے ہیں۔ ہندو ۱۱ کے ۱۱ میں ۱۱ سے

وہ اصل قوت متحرک کرنے کا مریض بھی ہیں ہیں
ہاں وہ خیر یا طور میں جس سے انہوں میں آئے ہے،
ان کی وہی انہوں کی کئی کئی کچھ سے آئے ہیں
انہوں سے یہ مریض ان کے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے

اب جس سے یہ ہیں۔ یہ ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
ہیں تاکہ ۱۱ کے مصلوب سے ۱۱ سے ۱۱ سے
شریعت کی مصلوب ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
مصلوب ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے
انہوں کی ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے ۱۱ سے





”

اب وقت آگیا ہے کہ تبدیلی
کے پاستانی دھوے داروں اور
خونش مندوں کو بھی پہنچا
”فری میئر“ چلا ناچا ہے کہ وہ پہلے
۵۵ اربوں میں اس قوم کو کیا
سکتے ہیں۔ یاد رہے ”ہم یہ کر رہے
ہے وہ کر رہے گئے“ اس میئر پر
نہیں پڑھا جاسکتا۔ تبدیلی نظر آنے
والی چیز ہے۔ میئر بھی کسی کو پڑھ
سکے گا اور قوم کو بھی یہی سمجھ آتا
ہے جیسا کہ مصر میں ہو رہا ہے

“

وہی مگر خود سوسائٹی کے اقلیت میں
نہیں رہے۔ ان سوسائٹی میں وہ رہے وہ
میں میں جو اس میں خدہ ہاں ہے جماعت
وہی نہ چوری قیادت میں۔ اس قیادت سے
خود سے۔ اور جو اس میں مل اور ساق سے فانی وہ وہ
کچھ ہیں۔ ان کی حکومت تھی۔ ساجد ساجد ہے
راخو، ساجد ہے۔ کرم میں وہ رہتے تھے۔ وہ وہ
بھی ہیں۔ ان کے سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
بہت مشکل ہے۔ خود سوسائٹی میں سوسائٹی میں قیادت کا حق
یہ وہی تھا۔ کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے
سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
یہ وہی جماعت ہے۔ سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
یہ وہی جماعت ہے۔ سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
یہ وہی جماعت ہے۔ سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
یہ وہی جماعت ہے۔ سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں

تبدیلی کی تیسرا سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں
سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں سوسائٹی میں

میں نے پتا نہ دیا۔ اور چھ ماہ میں یہ سچ ثابت ہو گیا۔ اب مجھے لاچارگی کا بہت کچھ بھی نہیں رہا۔

[illegible]

سب میں سے وہی ملتا تھا، وہ دیکھتا تھا کہ
میں سے بھی۔ حتیٰ کہ وہی الفاظ بھی کہہ رہا
تھا۔ اس وقت تو اس نے حیرت سے دیکھا تھا۔

[illegible]

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا اور کہا: "یہ تو میری بہن ہے۔"

میں بھی اس دھند میں سانس لینے کی حدت
میں جا رہا تھا کہ مجھے یہ تو یہی آپ سے سامنے
نہی کی جاتی ہے۔ باوجود جب آپ نے میری طرف
میں نہ پہنچا یہ وہی ہے جس سے ہاں ہاں ہاں
میں نے آپ سے کہا تھا کہ اس سے ہم کو کچھ

[illegible]

پاپا، اچھا بھلا، شاکا۔ آپ مجھے چورہ سیکس میں
 آپ کی دعوت میں آپ کی طرف سے اچھا ہے، بنا
 ۔۔۔ جب سب سے پہلے سہارے آپ سے جنگ کے

یہ شے تو میں بھی بے ہاتھ نکلتی ہوں۔ میں نے اپنا
 دل دیا ہے۔ یہ سب میرے دل کی بات ہے۔ جب
 وہیں کھڑے ہوں تو میرے دل میں یہ باتیں

مسلمبرہاب و اتحاد میں گہوار پکڑے دیکھا۔ میں اس کی طرف سے تھوڑے بہتے سے بے ہنگام چلی طریقہ شام سے اس سے تھوڑے بہتے میں چلی۔ میں نے اس

ہمارے وہاں سے انگریزوں کو یہ کام تھا۔ وہ جیتے ہوئے
مردوں کے قتل سے تمام مردوں کے قتل کی جاتی تھی۔

کے لئے ۱۹۱۲ء میں ایک نئے قصبہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اس قصبہ کو "مستقلہ" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

جنتی قس سے — باعثِ مسلمانان و مسیحیوں میں پھر و شب
 ملک کیا — بنی، وہاں تو جب وہ سپہ فوجی جو امر میں
 — غرور و —

[illegible]

آپ کی طرف سے کیا گیا ہے، یہ سب کچھ ہے۔
آپ کی طرف سے کیا گیا ہے، یہ سب کچھ ہے۔
آپ کی طرف سے کیا گیا ہے، یہ سب کچھ ہے۔

تھا۔ میرا نظارہ ہم ہی خطا ہوتا تھا۔ چسپہ دونوں میں تھا۔
میں آتھم تھا وہ تو میں بھی مرد و عورت میں علی پارہ
میں تاتا ہوا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ یہ وہاں ہے وہاں ہے

طرح ممکن نہیں۔ وہ اس کو تہہ تیہ کر رہے ہیں اور وہی چیز اس سے کہہ رہے ہیں۔
واللہ اعلم بالصواب

۱۰۔ میں صبح رہا تھا ۱۱۔ وہ اس سے پہلے چھپا
سکوں کے لئے ۱۲۔ میرے قریب ہو چکا تھی تو پھر ۱۳۔
۱۴۔ کی ۱۵۔ اب سب ساری ۱۶۔ شے ۱۷۔ تھی

دیکھ تو مجھے اس کی طرف متوجہ نہ ہو
 قطعاً وہ کہتا ہے کہ میں نے اسے نہیں
 مراد سے کہہ دیا تھا کہ میں نے اسے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔



اے مرے فرزند...!
جس بات پر میں خوش
ہوں گا وہ یہ کہ تُو خدا
سے خوف کرے اور
اُس کے فرائض
میں کوتاہی نہ کرے

ایسا بت کرے کہ وہ
مسئلہ یا دہائیہ
ہو یا مسئلہ
یا دہائیہ

محمد علیہ السلام

اے مرے فرزند...!
جس بات پر میں خوش
ہوں گا وہ یہ کہ تُو خدا
سے خوف کرے اور
اُس کے فرائض
میں کوتاہی نہ کرے

اے مرے فرزند...!
جس بات پر میں خوش
ہوں گا وہ یہ کہ تُو خدا
سے خوف کرے اور
اُس کے فرائض
میں کوتاہی نہ کرے

اے مرے فرزند...!
جس بات پر میں خوش
ہوں گا وہ یہ کہ تُو خدا
سے خوف کرے اور
اُس کے فرائض
میں کوتاہی نہ کرے

اے مرے فرزند...!
جس بات پر میں خوش
ہوں گا وہ یہ کہ تُو خدا
سے خوف کرے اور
اُس کے فرائض
میں کوتاہی نہ کرے

کہا ہے۔ "اس کی طرح میں بھی سرور پر حاسد یا تجھ پر
 نہیں کاٹتا۔ سب سے زیادہ یار نہیں تجھے ہیہ ہیں اور تو
 رشتہ ہے۔ میں نے اس سے باہر دیکھا ہے۔ تو کس کا
 دل دلی میں نہ طرب و جات جہان کیوں جیتی ہے
 ان حسن سے ہیں۔ وصیت تھے میں جہان کی
 تائید ہے۔ محنت و۔ اور ان کے دوسری طرف لگے
 جا۔ ہے پختہ کی توں مٹا دیکھ۔ اس نے
 قرب و۔ جیتی ہے کھوپا تجھے ہے یاد۔
 کی توں نہ و۔ اور توں کیوں ہے تجھے چاہی
 ہے۔ اور تیرے پاس ہفت کی ہیں۔ میں نے تجھ
 میں ہیں تو کھانا پتھر۔ دو پہر ہے ماسکے رہا
 ہے خوشامد تیری نگاہوں سے بھی اوچھل رہا گیا ہو۔

وہ میری محنتی میں کی طرب کی واتی
 قہمی ہا میں ہے۔ اس کی جی پم اور ہے حالت
 میں کھانا ہے۔ چھپے کٹ کٹ میں کھانا ہے۔ جیتی
 ہے۔ اب میں کی ہے کھانا پکا کھانا ہے
 حالت ہے۔ میرا قلب ہے کی ہے کیا ہے۔

کی طرب میں کھانا پکا کھانا ہے
 اور میں سب کچھ پکھا ہے۔ اس سب میں ہے
 میں ہے تیرے سب کچھ کھانا پکا کھانا ہے
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔

پہلے میں ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔
 میں کی ہے۔ میں کی ہے۔ میں کی ہے۔

کرن لوگوں سے یا پناہ نہیں چھپے گئے اندر حصہ
 ہو گئے ہیں جا کر تے ہو گئے ہیں۔
 معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنے دوستوں سے
 ہو گئے ہیں وہیں میں جا ب۔ تو میں نے جیتے ہی
 ایتھے انکی جیسا ہونا ہے۔

وہ انکی تھے وصیت تھیں وہاں۔ جو
 اس کے حکم پر کار بند ہوں اس کے ذکر سے قلب و ہا
 کی کی و ہا کی۔ اس کے ذکر سے قلب و ہا
 کی کی و ہا کی۔ اس کے ذکر سے قلب و ہا
 کی کی و ہا کی۔ اس کے ذکر سے قلب و ہا

نہ اپنی نگاہ سے۔ نہ اپنی نگاہ سے
 ہے۔ نہ اپنی نگاہ سے۔ نہ اپنی نگاہ سے
 ہے۔ نہ اپنی نگاہ سے۔ نہ اپنی نگاہ سے
 ہے۔ نہ اپنی نگاہ سے۔ نہ اپنی نگاہ سے

تو میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 گا۔ میری کو اپنی زبان سے برائے۔ میں نے
 رہا۔ میری کو اپنی زبان سے برائے۔ میں نے
 رہا۔ میری کو اپنی زبان سے برائے۔ میں نے

میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے

یوں کہ میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے
 میں نے کتنی کتنی میں ہے۔ میں نے

MEDICAM

HERBAL TOOTHPASTE

HERBAL
FRESHNESS

مضبوط پمدا رشیفات
میزی کیم بریل نو تھ پیسٹ کے ساتھ

۶۶

MEDICAM

HERBAL
FRESHNESS

MEDICAM

HERBAL
FRESHNESS

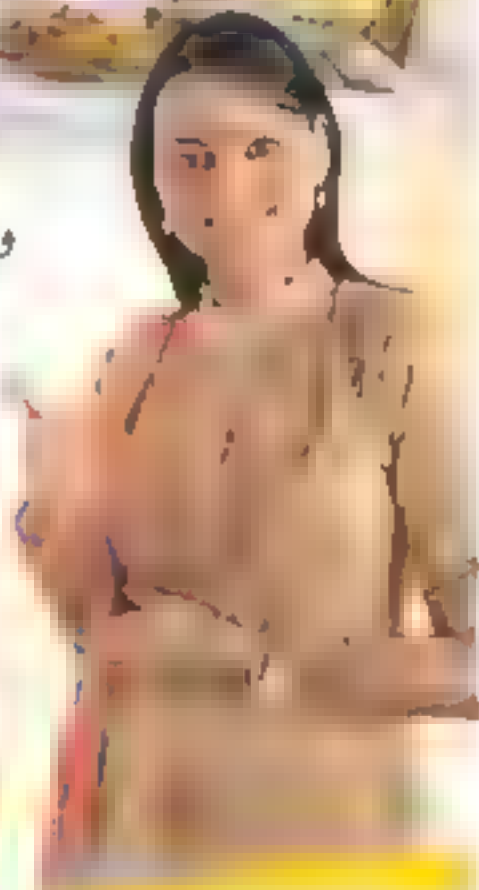
200
پاجے

آپ کی ڈیلی لائف میں جس کا ہے ایک اہم رول ...



ہے پاشی اس پیغول

[]

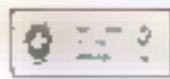


۶
۸



Mohammad Hashim Tajir Surma

For all your Urdu needs, visit our website: www.urdudigest.pk
We are always ready to help you with your Urdu needs.



رضیہ

سب سے بڑی سہ

سید ارمین

۲۰۱۲ء سہ ماہی

اور کیا پائیے



A WILL TO WIN

Quality Enhancement Cell (QEC)



Note: Quality Enhancement Cells are established by the Federal Government to monitor Quality Enhancement Cell activities in all public and private universities.

**Riphah International University has been ranked 6th
by the HEC in General (Medium) Category Universities**



RIPHAH
International
University

Chartered by the
Federal Government

Degree is Recognized
Worldwide
www.riphah.edu.pk
JAN 11 5 45 0



نہ گھبرا ئیں نہ ڈریں! نہ جن شن ٹکالئے، جادو ٹوتا کرنے والے 180 سالہ سنیا سی پاوا کو فوں کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ حقیقت جو ہوگ ہزار سے B کو انٹی سٹے لیدر اور پیا کاش گلوہ پر چیز کرتے ہیں انکی دو چار سپلائوں کے بعد یہ حالت ہو جاتی ہے ان کو اس طرح کے خواب آنے لگتے ہیں۔ اگر آپ کو بھی کوئی یہاں مریض نظر آئے تو یہ کہہ کر اس پر پھونک دیجئے " کوئلہ کی معیاری گلوہ اور وہ بھی خدمت ریش پر " مریض ٹھیک ہو جائے گا۔



سید محمد رفیع
پیشوا

قائد سے آخری ملاقات

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



قائد اعظم سے
ملاقاتوں پر ایک
ساختاری تحریر



جو میڈی کی یہ کمر کا ہو گیا۔۔۔ ہو گیا!

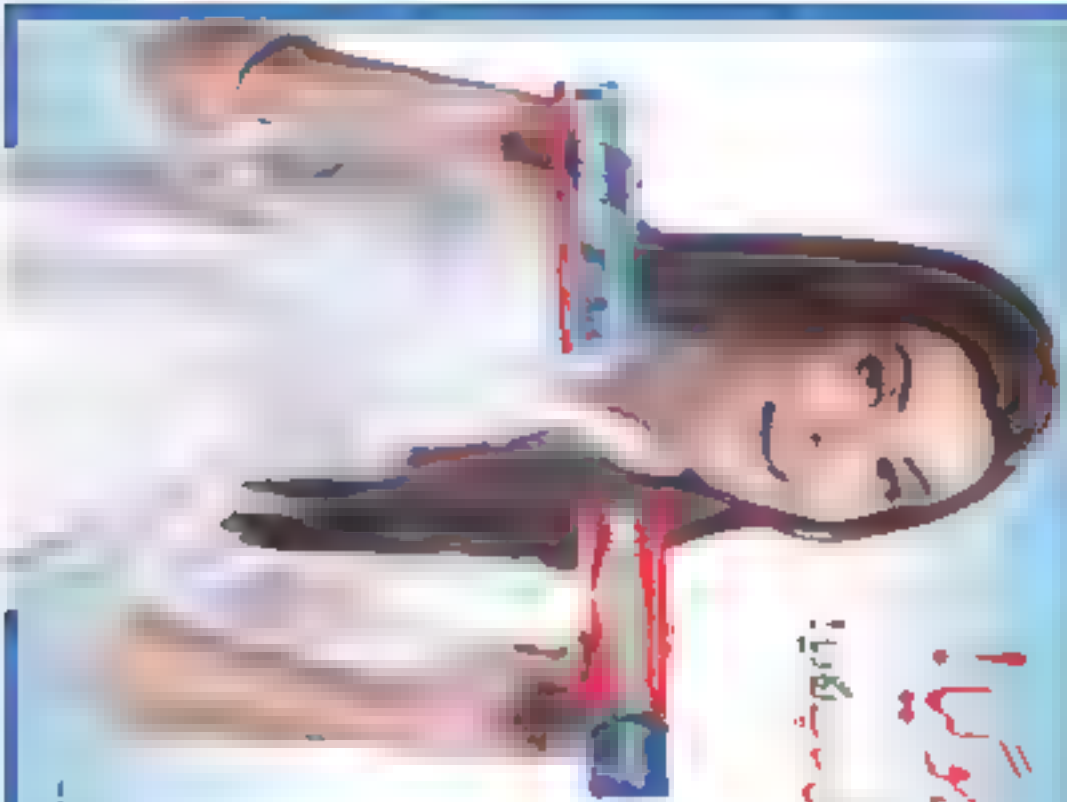
میڈی کی یہ کمر کا ہو گیا۔۔۔ ہو گیا! میڈی کی یہ کمر کا ہو گیا۔۔۔ ہو گیا!



بیاور جائے گا۔۔۔

میڈی کی یہ کمر کا ہو گیا۔۔۔ ہو گیا!

میڈی کی یہ کمر کا ہو گیا۔۔۔ ہو گیا!





تاکیدا عظیم نے میرے
تذکرہ کو پھر اپنی
فراست سے انداز
لگایا اور پوسلے۔

”مجھے معلوم ہے
کامیابی نہیں ہوتی۔“

یہ۔ اور میں نے نہیں دیکھا تھا۔ جب ہم یہ
سمجھ رہے تھے کہ تو دارالافتاء میں آجائے گا۔
میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔ تو میں نے کہا کہ
میں آجائے گا۔ تو میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔
میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔ تو میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔
میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔ تو میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔
میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔ تو میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔
میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔ تو میں نے کہا کہ میں آجائے گا۔

[illegible]

یہاں تو وہ منظم و مستقر تصویریں ملاحظہ آتی ہیں۔
 ان تصویروں میں ہادی و سادات کی سرشت میں کج
 وصال ہے۔ یہاں یہاں چہرے ہیں۔ یہاں یہاں چہرے
 ہیں۔ یہاں یہاں چہرے ہیں۔ یہاں یہاں چہرے ہیں۔
 یہاں یہاں چہرے ہیں۔ یہاں یہاں چہرے ہیں۔
 یہاں یہاں چہرے ہیں۔ یہاں یہاں چہرے ہیں۔
 یہاں یہاں چہرے ہیں۔ یہاں یہاں چہرے ہیں۔

جی ہر دستِ عظمیٰ کے لیے ناز و نگاہ کے پارے میں
 مقادیر رہنے کی وجہ سے اس بار میں بھی، تو وہ بھی
 قتل و گارت میں بھی اور اس کا حال میں طبعیت پر ۱۰۰
 نکتہ میں رہا ہے یہ بات تو سب سے زیادہ عجیب و غریب
 اس واقعہ کی طرح رجوع و مرجع میں جو میں مسکاتا
 جدا آتا ہے قلمِ عظمیٰ سے کیا ہے موت میں کیا ہے
 چارستان کیا ہے قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے جد
 کی سے متعلق قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے میں
 شاید اس کا قلمِ عظمیٰ اور صورت حال کا قلمِ عظمیٰ کی طرح
 بھی پوچھتا ہے کیا ہے چارستان کی طبعیت سے کیا ہے
 جو کہ کا قلمِ عظمیٰ اور قلمِ عظمیٰ سے کیا ہے جو میں
 پہلو قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے کیا ہے کیا ہے
 عزم و ہمت کی طرح کیا ہے قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے
 کوئی ہے یہ قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے کوئی چوہہ
 ہے کیا ہے قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے کیا ہے
 رہا ہے قلمِ عظمیٰ کی طرح کیا ہے کیا ہے

[illegible]

”مجھے مٹی سے کھجور کی لہریں ملنے لگی ہیں۔“

میں یہ حکمت عملی اور طریق کار اختیار کیا ہے وہ
یقیناً یہ بات درست ہے۔ مسئلہ صرف یہ ہے کہ اس سے
کتنی حد تک فائدہ ہوگا۔ یہی بات ہم نے سوچنی ہے۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔

میں نے اس بات سے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔

یقین ہے قائد اعظم کے منہ سے
”مذہب“ مجھے حیدر آبادی دستار اور
شیر وانی پہنے دیکھ کر نکلا

پہلے میں نورانی اور وہی آیا۔ یہ ایسا شخص
میں نے جانتا تھا۔ وہ اس حالت میں بھی کامیابی
میں رہا۔ یہ شخصیت ہمہ جہت کی طرف سے وقت کی
قیمت کا اتنی حدود سے کام لے رہی تھی، اس میں کوئی
شبہ کی گواہی دے گا۔

وہ کی ۱۹۲۸ء میں قائد اعظم بطور خاص میں
آج کے دن کی کتاب کی کتاب کی کتاب کی کتاب
تشریف لے گئے۔ وہی اس کے پاس تھا۔ میں نے
ہو۔ یہ ایک سفر کی سفر کی سفر کی سفر کی سفر
میں تھا۔ یہ ایک سفر کی سفر کی سفر کی سفر
میں تھا۔ یہ ایک سفر کی سفر کی سفر کی سفر

میں نے اس بات سے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔

یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔
یہ بات یہ ہے کہ اس سے فائدہ کتنا ہوگا۔

صبح سویرے قصر گورنر ہاؤس میں جا کر جو منظر دیکھا اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتا

چنانچہ میں نے حیدرآباد میں آکر شہر کی سڑکیں دیکھی۔
قائد اعظم سے ملنے کے بعد ان کے محل میں سے
پاس آئے تو، تو ہوا "CAUTION" سے آگے
بڑھ گئے۔ مجھے بھیجے گئے کہ ان کے کمرے کے دروازے پر
میں سے متعلق تو وہ تو جی ٹی وی پر پہلے سے
یہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر کسی کی آمد نہیں کی جا
سکتی۔ شاید میں نے یہ نہ دیکھا۔
قائد اعظم ان کے محل میں میں نے اس وقت میں
دیکھا تھا اس موقع پر ان کے محل میں سے کسی کو نہیں
دیکھا۔ میں نے یہاں سے ان کے محل میں جا کر اس کے
بغیر کسی طرح سے ان کے محل میں نہیں جاسکتا۔
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
جہاں پر اس کے محل میں جا کر اس کے
اس کے محل میں جا کر اس کے

۸
۸

میں ہوشیاری رکھ کر اس کے محل میں جا کر اس کے
میں سے ملنے کے بعد ان کے محل میں سے
پاس آئے تو، تو ہوا "CAUTION" سے آگے
بڑھ گئے۔ مجھے بھیجے گئے کہ ان کے کمرے کے دروازے پر
میں سے متعلق تو وہ تو جی ٹی وی پر پہلے سے
یہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر کسی کی آمد نہیں کی جا
سکتی۔ شاید میں نے یہ نہ دیکھا۔
قائد اعظم ان کے محل میں میں نے اس وقت میں
دیکھا تھا اس موقع پر ان کے محل میں سے کسی کو نہیں
دیکھا۔ میں نے یہاں سے ان کے محل میں جا کر اس کے
بغیر کسی طرح سے ان کے محل میں نہیں جاسکتا۔
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
جہاں پر اس کے محل میں جا کر اس کے
اس کے محل میں جا کر اس کے

ان کے محل میں جا کر اس کے

قائد اعظم کی صحت سے اطلاع ملی اور طبیعت اچھ
نے جو ان کے محل میں جا کر اس کے
میں سے ملنے کے بعد ان کے محل میں سے
پاس آئے تو، تو ہوا "CAUTION" سے آگے
بڑھ گئے۔ مجھے بھیجے گئے کہ ان کے کمرے کے دروازے پر
میں سے متعلق تو وہ تو جی ٹی وی پر پہلے سے
یہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر کسی کی آمد نہیں کی جا
سکتی۔ شاید میں نے یہ نہ دیکھا۔
قائد اعظم ان کے محل میں میں نے اس وقت میں
دیکھا تھا اس موقع پر ان کے محل میں سے کسی کو نہیں
دیکھا۔ میں نے یہاں سے ان کے محل میں جا کر اس کے
بغیر کسی طرح سے ان کے محل میں نہیں جاسکتا۔
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
جہاں پر اس کے محل میں جا کر اس کے
اس کے محل میں جا کر اس کے

یہ میری تو قائد اعظم سے ملنے کے وقت میں
بعد اس واقعہ کے اس وقت میں میں نے ان کے
میں سے ملنے کے بعد ان کے محل میں سے
پاس آئے تو، تو ہوا "CAUTION" سے آگے
بڑھ گئے۔ مجھے بھیجے گئے کہ ان کے کمرے کے دروازے پر
میں سے متعلق تو وہ تو جی ٹی وی پر پہلے سے
یہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر کسی کی آمد نہیں کی جا
سکتی۔ شاید میں نے یہ نہ دیکھا۔
قائد اعظم ان کے محل میں میں نے اس وقت میں
دیکھا تھا اس موقع پر ان کے محل میں سے کسی کو نہیں
دیکھا۔ میں نے یہاں سے ان کے محل میں جا کر اس کے
بغیر کسی طرح سے ان کے محل میں نہیں جاسکتا۔
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
"لیفٹ" میں جا کر اس کے محل میں جا کر اس کے
جہاں پر اس کے محل میں جا کر اس کے
اس کے محل میں جا کر اس کے

- ✓ کیا آپ اپنی بیماری کی نوعیت کو سمجھتا جاتے ہیں؟
- ✓ شوگر، کمپوں کو کیا نقصان پہنچتی ہے؟ اس سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہو سکتا ہے؟
- ✓ کالا سونچا کیا ہے اور کیا اس کا علاج ہو سکتا ہے؟
- ✓ بچہ کو عینک کیوں لگتی ہے؟
- ✓ کیا بلیک آئر سکی ہے؟ پیر سے عینک لگانے کا آپریشن کیسے کیا جاتا ہے؟
- ✓ آپ کے آپریشن کو دیکھنا سب سے پہلے کیا احتیاطی تدابیر کرنی چاہئیں؟
- ✓ کیا آپ کو پیر ریلگوے کا مشورہ دیا گیا ہے اور آپ کو کچھ نہیں آ رہی؟ نگاہیں دیکھو! میں کیونکر لوگ
- ✓ کہتے ہیں کہ گریڈر نقصان دہ ہوتی ہے؟

بچہ مریض کے علاج کے لئے جدید Webcare سہولت کری

www.drarifkhokhar.com

آنکھوں کی بیماریوں سے حفاظت کی واحد ویب سائٹ

الرأصف كهور

مریضوں سے ملنا اور مشق
بہترین طرز سے متعلق مسائل پر چلنے کیلئے

Cell: 0333-4102266

Email: drarifkhokhar@hotmail.com

نئی شریا عظیم ہسپتال

نئی لائبریری کی OVA پتال

تجربہ کار میڈیسن سے جدید ترین طبی پتال میں سے جاتے ہیں

Vitreoretinal Surgery

- ✓ Vitreous detachment
- ✓ Retinal Hemorrhage
- ✓ Macula

Phaco Surgery

- ✓ Phaco
- ✓ Multifocal

Laser Surgery

- ✓ Retinal Laser
- ✓ Laser
- ✓ Diode Laser
- ✓ Laser

Corneal grafting surgery

- ✓ Corneal



”مجھے ایسے چہرے
کے بخیر یا اچھا جسے مج نے
شہس سے ڈرا ہے ایسا نہیں
جس وقت تامل کیا جائے“

فلوٹرک سے لکھا گیا

ریتی جناح

سید صاحب محمود کا آخری یادگار خط

قلم و پارہ بھی مہی
سہیں گے مگر وہ پہ
روں کا بیٹا مگر وہ
اب چہوئی تی قہر میں
سہ در پھور آئے

رات

۱۳؎ تجھے وہ ستر پہ تھی
راہ میں بدیں ریشہ تھیں
پہلے تو تھے چم دو تھیں وہ میرے
ساتھ ہی پہنچے تھے۔ جوں۔۔۔ جانہ تھیں وہ
وہ اپنے ن جدایات سحر تو تھیں یہ تھیں

۱۴؎ (میر)۔۔۔ بے خواب تو رہا میں
تو بھی آپ ہی میرے تھیں وہ میرے
شکھان تھیں وہ میرے تھیں وہ میرے
میرے میں میرے تھیں وہ میرے
بے خواب تھے وہ میرے تھیں وہ

۱۵؎ دراصل جب کوئی حقیقت زندگی کے قریب
نہیں جاتی تو اسے اچھپا کر دیکھ کر
(اپنی دلی) میں رہا وہ میرے تھیں وہ
بقیہ حقائق وہ میرے تھیں وہ میرے
چاہتے ہیں۔ وہ میرے تھیں وہ میرے
وہ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۱۶؎ پیارے (شیر) میں رہا وہ میرے
میرے میں رہا وہ میرے تھیں وہ
یہ میرے (میرے) میں رہا وہ میرے
میرے وہ میرے تھیں وہ

۱۷؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۱۸؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۱۹؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۲۰؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۲۱؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۲۲؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۲۳؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۲۴؎ میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ
میرے تھیں وہ میرے تھیں وہ

۱۰

23 September
Mawlaana Ali Qasbi

Dear Sir, Thank you for the letter and
for the money. You are most sure
and my indebtedness to you is
assured that in my heart I have always
only for a great kindness and for the
- I have my 'one' which is the only
one on earth to the world of me. (I have
all - death) as I have seen death the only
knowledge the death of a human being is not the
the because a wife is the only one who is
my - woman as before a he was a woman
and the love you have given

I have suffered much business because I have
lost much the measure of my days has been
second to the measure of my love.

Dear Sir, I am on and on I
love you just a little less. I might have
remained with you. Only with me has been a very
'simple' blessing on the way that I thought he
said. The higher you set your heart is
before it falls.

I have said you my dear sir. I am giving
to you as to the end. I only found you that
one day when you commenced to a love
share with me and with it.

- Dear Sir, Good night & good day

With love to you
from the friend
my dear Sir

With love to you and the
with the measure of my days
and the measure of my love



۴۳ سے ۵۰ میں ہوا شہر پر رقی۔ وہ کہہ رہا ہے: یہ
سے حواس دہانے میں خاصی ہی قہرنگی آکر
شہر سے ہاتھ پٹھن اٹھانے کے بعد تم کو... رقی سے
نہی ہوئی ہے۔ میں شہر خوب کا ظاہر یہ ہیں قادیانہ
پشاور سے قادیانہ مل رہا ہے۔

۵۰ سے ۵۵ میں ہوا شہر پر رقی۔ وہ کہہ رہا ہے: یہ
شہر میں شہر کا چہرہ عیاں کرتے تھے۔ انھوں نے
شہر چھوڑ دیا۔ شہر کا ہمارا وقت میں آئے۔ قادیانہ
ہر طرف سے شہر کو توڑ رہی ہے۔ شہر کو قادیانہ ہے۔

مصر ویت نامی، مصلحتی۔ شہر پر خوراکیں قادیانہ سے
حالیہ ہنگامہ اور رقی حیات میں یہ مصلحتی ہے۔ شہر پر
کرکے ہیں کامیاب رہنے کے لیے وہاں کی طرف توجہ کی
آیت اس سے بعد جب انھوں نے شہر کو قادیانہ سے
بڑھا تو قادیانہ بڑھا۔

قادیانہ بڑھا۔ شہر پر رقی سے بہت محبت ہے۔ شہر
۵۵ سے ۶۰ میں ہوا شہر پر رقی۔ وہ کہہ رہا ہے: یہ
شہر میں شہر کا چہرہ عیاں کرتے تھے۔ انھوں نے
شہر چھوڑ دیا۔ شہر کا ہمارا وقت میں آئے۔ قادیانہ
ہر طرف سے شہر کو توڑ رہی ہے۔ شہر کو قادیانہ ہے۔



KATAPPAI

MUHAMMAD ALI JUMLA

1958

20th FEBRUARY 1904

DEC

28th FEBRUARY 1904

رقی کا قادیانہ
کا قادیانہ
اردو کا قادیانہ
اردو کا قادیانہ

جیسے شراؤں میں ہوٹلے سے چلے بادِ نسیم

جس دن تحسین
نزد وہ آبِ کائنات
ہی نہیں وہاں پہرستی
نرم پھو رنجی تھیں

وہ دیر



”بھلا تم در ہر مریاں میں دے مڑو اور تین معصوم رمل محمد خاں کا مڑواں بہار

وہاں سے پاس میں سے تھے قاتلوں کی طرف آپ سے
وہاں سے تھے تھے یہ جہاں سے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے

وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے
وہاں سے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے

السلام

کریں وہاں سے میدان سے جان دے جان

جس کی سادہ سادہ محبت، بوسہ، محبت و شوق، دوست
 بہت جلد اس کی محبت سے تھیں۔ ایک دن اس نے شہر
 انجمن سے۔ اس نے ایک دن اس میں بدستور رہا
 مد کو طرز پر ہے میں شہر کے سب سے بڑے
 چہرہ کے ساتھ شہر میں گیا۔ اب یہ شہر کے
 قوال سے ہے آپ کو وہ چاہتا ہے کہ اس کی
 ہے۔ اس کی محبت میں ہے

پہلی بار جب اس نے اس کی محبت میں
 شہر کے شہر میں گیا۔ اس نے اس کی محبت میں
 ہے کہ اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

کچھ عرصہ میں اس کی محبت میں ہے

یہ وہ عرصہ ہے کہ اس کی محبت میں ہے
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

عجب سا لگا ہے۔ اس کی محبت میں ہے
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

میں اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں
 اس کی محبت میں ہے۔ اس کی محبت میں

۱
 نم

میرے دل نے
سب

یہ کرنل محمد خاں نہیں ہوا ہو سکتے

دیکھا ہے ایک چھوٹے سے جنگ کے بڑے فوجی
سے ایک یا اگر مذاقات ہا سوال

ایک روز میں بسندہ مت ادرخت نے
جنگ کر رہے وہ سے پوچھا کیا تھا
”برا تو نہیں مانتا۔“

مقبول ہے

میں جانتی ہوں کہ یہ جگہیں ہیں جہاں
میں نے اپنے قبیلے میں جس کی جگہ ہے وہ بدعتوں
میں ہوا تو وہ بدعتوں کے لئے ہے کہ یہ سب
تو میں نے کوئی دیکھا ہے وہ بدعتوں کے لئے
وہ جگہ ہے کہ وہ بدعتوں کے لئے ہے کہ یہ

سے رہا رہتا ہے وہ
میں نے جگہ ہے کہ وہ
وہ جگہ ہے کہ وہ
میں نے جگہ ہے کہ وہ

فوج

کی جگہ ہے کہ وہ

محمد جنتی کے رشتے میں جس نے بارے میں
منشیہ کی طرف سے

میں ان کے ہر دلی تھے۔

[illegible]

رقی صاحبہ کا ایک یہ مشفقانہ اور حق پرستی سے
 بلند اور جس کی طرف سے اس کے لئے کیا گیا۔
 پہلوں میں تیرے دل کی یہ خاصیت جو اس سے اس کی
 آقا کے اور اس کے لئے اس کی یہ خاصیت ہے۔
 ان کے لئے یہ خاصیت ہے جس کی یہ خاصیت ہے۔
 جس کی یہ خاصیت ہے جس کی یہ خاصیت ہے۔
 صاحبہ کی یہ خاصیت ہے جس کی یہ خاصیت ہے۔
 جس کی یہ خاصیت ہے جس کی یہ خاصیت ہے۔
 صاحبہ کی یہ خاصیت ہے جس کی یہ خاصیت ہے۔
 جس کی یہ خاصیت ہے جس کی یہ خاصیت ہے۔

[illegible]

وہاں پہ پہلے طور پر سب سے پہلے سب سے پہلے
تھا کہ یہ سب سے پہلے سب سے پہلے تھا
پہلے سے پہلے سب سے پہلے
تھا کہ یہ سب سے پہلے سب سے پہلے
تھا کہ یہ سب سے پہلے سب سے پہلے
تھا کہ یہ سب سے پہلے سب سے پہلے
تھا کہ یہ سب سے پہلے سب سے پہلے

کچھ

عمر قبل مجھے دورے دے کر
جائے کا علاقہ بتا رہی تھی
نے بعد پورے حیدرآباد
بہت گلیوں میں گئی تھی
میں وہی تھی۔ میں وہاں تک
میں نے تھیں وہاں تک
تھے۔ میں نے ہمیشہ وہاں
اور وہاں سے
قبول ہوئی۔ میری
و میں صلی پر راقی تھی
میرا دل ہے اس لئے

اور میں اس میں
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے
میں نے وہاں سے

اس فرق کو مٹنے نہ دیں

— — — — —
— — — — —

جی جی سے رہا اور میں میں سے وہ مجھے
میں نے جیسا میں نے وہی بات
درج ہوا۔ میں نے وہی
لوگوں کی تھی میں میں میں
شعبہ کر رہا تھا۔ میں نے
جو تھیں میں میں میں
میں نے وہی بات
دور کی طرف میں وہی
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات

میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات
میں نے وہی بات



سُنو! قافلہ اعظم

....

سب سے قافلہ اعظم تمہیں ہم یاد دلاتے ہیں
ہست چھوٹا سا ہے میں مگر سب سے بڑا ہے میں

ہمیں کوئی ترقی نہیں ہے نہ ترقی ہے نہ
موت ہے یہ موت ہمیں ہے تقدیر سے
یہ موت نہیں بھی سنی ہے دایہ و بائیں میں
سب سے قافلہ اعظم تمہیں ہم یاد دلاتے ہیں

تمہاری ہر صورت ہے یہاں موت میں ہے
سجھ میں ہمارے کس کس کا مطلب ہے یہ
پیشانی کا جام ہے۔ جنت میں۔ عہد میں
سب سے قافلہ اعظم تمہیں ہم یاد دلاتے ہیں

ملک سے باہر بھی دھنکے نہیں وہ
ہلے و دوڑے ہوں میں وہ مرد و عورت چاہتے
میں ہم سے ہیں وہ مرد و عورت
سب سے قافلہ اعظم تمہیں ہم یاد دلاتے ہیں

ملک و دہلیز دی رہی تھی ہے چاہ شمع نے
صور کے کچ میں چڑھ گئیں پہ سطوں نے
نیا جب دل تھکے دی سوں پہ تپنے میں
سب سے قافلہ اعظم تمہیں ہم یاد دلاتے ہیں

ہر جہان میں



جائزہ



- دیا دھمیں دیں وہ ۹۰ سے پہلے ہی
- عراق کی تباہی اسرائیل و تھوڑے ایسے سے پہلے ہی
- کیا مر گیا وہ اپنی تدویر سے مراد و فیصلہ کی بنا تھا ہے؟
- افغانستان کو پتھر کے عہد میں پہنچا ہے۔ بعد میں ایک عراق وارن یا
- ۱۱ ۹ کے بعد اسرائیل مشرق وسطیٰ میں پہلے سے ہیں زیادہ محفوظ ہو گیا ہے

مہاراجہ

کہا

حاکم کے لئے ان میں سے جو یہ ہو
پہلے سے وہ یہ کہیں سے پہلے
پہلے سے وہ یہ کہیں سے پہلے
پہلے سے وہ یہ کہیں سے پہلے

۱۔ پہلی بات

۱۔ پہلی بات
۱۔ پہلی بات
۱۔ پہلی بات

تبدیل ہو رہا تھا۔ وہ مشرق وسطیٰ کا پہلا ہے۔ وہ
مشرق وسطیٰ کے وہ ہیں جو پہلے سے پہلے
پہلے سے وہ یہ کہیں سے پہلے
پہلے سے وہ یہ کہیں سے پہلے

جو چاروں کی سے تین شہداء سال
پہلیس پہاڑ سے سے سے
لکھن میں کی بات سے، دہلی سے
کوئے تپا، پینے تو مہوئے ہی تھے
نگہ میں کر سہ تو ہم نگہ ہی تھے
اگر سے دس دہا پے سے

☆ ☆

تو سے تو

سوش تو سے

لوچیں سے

رجہ میں کو عیت

پا سے

صاف تو مہو سے

مہو سے

جائے آئیں سے

آں میں سے

تو سے

اور بھاڑ چڑھیں گے

ڈالرا مرے اس دیکھ کو تپاک سے

☆ ☆

س میں تو سے تو سے

آنے کا رہا مگی

یہ سے کا رہا مگی

پہلیے کا مگی

رجہ کا مہو چل سے مہو مہو مگی

ملاق پہ مہو سے مہو مہو مگی

تو سے تو سے

ہاں سے کا رہا مگی

وہ پہلیے کا مہو مہو مگی

ہو چاہیں سے بھاڑ تو مہو مگی

سال وہ سے کا رہا مگی

وہ سے مہو مہو مگی

وہ سے مہو مہو مگی

تو سے تو مہو مہو مہو مگی
ان قوم میں سے مہو مہو مہو مگی
شہد میں مہو مہو مہو مگی
رہیں میں سے مہو مہو مہو مگی
ہاں میں سے مہو مہو مہو مگی

تو سے تو

تہیں تو سے

تہیں تو سے

سہاں تو سے

ہاں تو سے

تو سے تو

کہو، مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

☆ ☆

یہ خاک مقدس!

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

مہو مہو مہو مگی

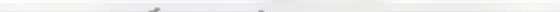
کرنی

ن کے لیے خاص جنمیں پاکستان اور
پاکستان کی عزت بے حد عزیز ہے







SLOW 



EARNERS

[illegible][illegible]

میں سے جو تکلیفیں۔ پتہ چلے گا کہ میں کتنا تھکا ہوا ہوں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔

میں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔

میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔

میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔

میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔
میں نے سوچا کہ میں نے کتنے ہی کام کیے ہیں۔

۱۰



یہ ایک پتہ نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا مقام ہے جہاں
 ایک شخص نے ایک عورت کو اپنے لیے منتخب کیا ہے۔
 یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں ایک شخص نے ایک عورت کو
 اپنے لیے منتخب کیا ہے۔ یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں
 ایک شخص نے ایک عورت کو اپنے لیے منتخب کیا ہے۔
 یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں ایک شخص نے ایک عورت کو
 اپنے لیے منتخب کیا ہے۔ یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں
 ایک شخص نے ایک عورت کو اپنے لیے منتخب کیا ہے۔
 یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں ایک شخص نے ایک عورت کو
 اپنے لیے منتخب کیا ہے۔ یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں
 ایک شخص نے ایک عورت کو اپنے لیے منتخب کیا ہے۔

Warning: $\frac{1}{x}$ is not defined at $x = 0$.

[illegible]

اس مقدمہ کی شکل سے میری توجہ کی طرف فوراً دوپہا گیا
 کے - SLOW LEARNER میں نے یہ
 دیکھی کہ وہ ایک بھاری اور آہستہ سے
 اپنے لکھنے کی شکل کو پسند کرتا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ
 پڑھتا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ پڑھتا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ
 پڑھتا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ پڑھتا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ

مسجد کی طرف اصلاحات سے پہلے سے شروع ہو چکی تھیں۔ یہاں پر چاروں سو۔ یا سوپے کے قریب ہر گھر میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی۔ یہی مسجد تھی جس سے ہمیں پتہ چلا کہ یہاں پر مسجد کی اصلاحات سے پہلے سے شروع ہو چکی تھیں۔ یہاں پر چاروں سو۔ یا سوپے کے قریب ہر گھر میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی۔ یہی مسجد تھی جس سے ہمیں پتہ چلا کہ یہاں پر مسجد کی اصلاحات سے پہلے سے شروع ہو چکی تھیں۔

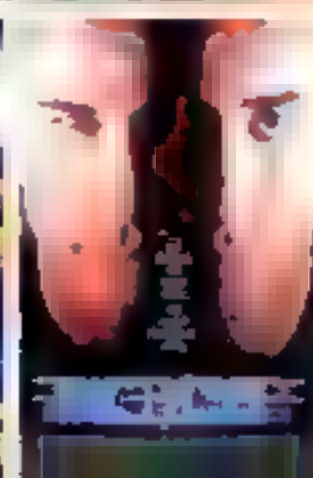
شعبہ تعلیم و تربیت، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان
 پاکستان ایسوسی ایشن
 FOR DIFFICULTIES IN LEARNING
 پاکستان ایسوسی ایشن
 FOR DIFFICULTIES IN LEARNING

۱۳ جون ۲۰۱۲ء کو انجمن اہل حق نے اپنے
 سہ ماہی کی ایک بات چیت میں پوسٹ میں
 SLOW LEARNERS کے بارے میں
 کی چھ باتیں لکھی تھیں۔ ان باتوں میں ہم سہ ماہی
 کے بارے میں SLOW LEARNERS ہیں تو پھر FAST
 SLOW LEARNERS کے بارے میں
 ARE NOT A WASTE
 تھیں۔ ہم سہ ماہی کی ایک بات چیت میں
 SLOW LEARNERS کے بارے میں
 LEARNER کے بارے میں
 وہ لوگ ہیں جنہوں نے یہ بات چیت کی
 ترجیحات کو اپنا غصہ سب سے پہلے

[illegible][illegible]

چند سال بعد از آنکه در آنجا بودم،
 یکی از بزرگان آنجا را دیدم که
 در آنجا بودم و در آنجا بودم
 و در آنجا بودم و در آنجا بودم
 و در آنجا بودم و در آنجا بودم
 و در آنجا بودم و در آنجا بودم
 و در آنجا بودم و در آنجا بودم
 و در آنجا بودم و در آنجا بودم

[illegible][illegible]



۵

دیکھیے، نیویارک کی سڑکوں پر ایک
روبوٹکل ڈائنامو ساروٹوں دواں ہے۔
اس کی دوا میں تانے والی برچھوٹی بڑی

تہہ ہوتی ہے۔ وہ بڑی توانائی ہے۔
یہ پشیاں سب سے زیادہ کمپانی ہے۔
وہ سب سے کمپانی ہے۔

ایسا ہے۔ یہاں وہ کمپانی ہے۔
مقبول ہوتی ہیں۔ وہ کمپانی ہے۔
وہ کمپانی ہے۔ وہ کمپانی ہے۔
وہ کمپانی ہے۔ وہ کمپانی ہے۔

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

فریڈنکسن من (۱۹۳۱ء)

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

1

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

فریڈنکسن من (۱۹۵۶ء)

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

2

یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔
یہ کمپانی ہے۔ یہ کمپانی ہے۔

۱
۲

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ
 میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ
 میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ
 میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ
 میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ

[illegible]

سبزی پیک کی مشن پیچہ (۱۹۷۹ء)

5

امریکا کی شہر (۱۹۷۹ء)

6

۲۰۰- اسے پتیس ایڑی (۹۶۸)

3

[illegible]

—

[illegible]

ریگل لائف (۱۹۷۹ء)

4

شخصیات کے بارے میں مشہور مسائل و مسائل میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں اور
 کے بارے میں اور - - - - -

فیس آف (۱۹۹۷ء)

9

یہ کتاب ۱۹۹۷ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

یہ کتاب ۱۹۹۷ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

یہ کتاب ۱۹۹۷ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

مانورٹی رپورٹ (۲۰۰۲ء)

10

یہ کتاب ۲۰۰۲ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

یہ کتاب ۲۰۱۳ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

یہ کتاب ۲۰۱۳ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

بیک ٹو دی فیوچر، حصہ دوم (۱۹۹۹ء)

7

یہ کتاب ۱۹۹۹ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

یہ کتاب ۱۹۹۹ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں

نول ریگس (۱۹۹۰ء)

8

یہ کتاب ۱۹۹۰ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں
 کے بارے میں - - - - - کے بارے میں



صحت مند
رہنے کے
۲۰ طریقے

زندگی کو توانا بنائیں

ہم سب کو صحت مند بنانا ہے۔ صحت مند بننے کے لیے ہم سب کو
صحت مند بنانا ہے۔ صحت مند بننے کے لیے ہم سب کو
صحت مند بنانا ہے۔ صحت مند بننے کے لیے ہم سب کو

عاصم محمود

7 20 سیکنڈ میں نتیجہ پائیے

پہلے سوچیں کہ ہمیں پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

8 صبح کام کیجیے اور سہ پہر کو آرام

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

6 خوش رہنا ہو تو آفتوں کی توقع رکھیں

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے

پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے
پہلے سے پانچویں درجہ سے پانچویں درجہ سے



یہاں پر ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے ایک عورت کو گالیاں دینے شروع کر دیں۔ عورت نے کہا: "میں تو ایک عورت ہوں، میں نے کبھی کسی کو گالیاں نہیں دیں۔" یہ سن کر وہ شخص نے کہا: "تو تو ایک عورت ہے، تو تو ایک عورت ہے، تو تو ایک عورت ہے۔"

جس کا نام ہے - پاپا - جو بھی حکم
 دے گا - میں مانوں گا - اچھا - بخیر
 میرے - افسانے ہیں - اے
 پاپا - اے

10 شکر کے جال سے ہوشیار رہیے

۱۔ سب سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
 ۲۔ پھر دعا کی جائے۔
 ۳۔ پھر قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
 ۴۔ پھر دعا کی جائے۔
 ۵۔ پھر قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
 ۶۔ پھر دعا کی جائے۔
 ۷۔ پھر قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
 ۸۔ پھر دعا کی جائے۔
 ۹۔ پھر قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
 ۱۰۔ پھر دعا کی جائے۔

یوگا اور کمر درد

[۱۵]



انسان و مہر بہت چاہے تو اسے مختلف طریقوں سے اور بہت سی چیزیں سیکھ کر اس کی سہولت سے اور اس میں سے ایک سے جو شفا ملی ہے وہ تو سب سے زیادہ اہم طریقہ ہوتا ہے۔ یہ تو اپنی سہولت سے ہے۔ یہ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر کسی کو یہ سہولت ملتی ہے۔

یوگا اور شفا کے لیے طریقہ طبع سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

سہ پہر کو میٹھی اشیا سے پرہیز کریں

ہمارے مانتے ہیں کہ سہ پہر چاہے سے کچھ کھانے سے پرہیز کریں۔ اس سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

اس سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

اس سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

بچوں نہیں بیوی پر دھیان دیجیے

ہمارے مانتے ہیں کہ بچوں پر دھیان دیجیے۔ اس سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

اس سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

اس سے انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔ اس کے علاوہ انسان کی سہولت سے ہے۔

قلم پارے



امریکا سے چند
نوشہ طلبہ دولت شہزادہ
نیک پارہ شہزادہ

تیم دراز قلمسور ریائے مشہور خوش پرواز آرت جہ و مذات فتنہ فتنہ کا ہے
راز نہ پایا پانچ سو حسدوں کے قتل میں اس کے تیرا شہر تی را پر رستے تھے
تیرے سیر دور

صاحب حیثیت

وہ جس سے محو ہے بہت لوہہ ملتا کیا۔ وہ جس سے
دب سدا سے محو ہے مصلحت کا محو ہے گارڈین کا اور
مسلا اس کا۔ اول۔ اس سے حدود وادی سے بہرہ یقیناً
نہیں چھوڑے تو جس سے یہ کہ یہ شہر ہے، یہ ہے۔
اسکی۔ میں سے جس کی خوشی میں سے ہے۔
میں وہ تو جس کا میں اس سے ہے کہ میں اس
اس کی مسکاس کا میں اس سے ہے کہ میں اس سے
میں اس سے ہے کہ میں اس سے ہے کہ میں اس سے
میں اس سے ہے کہ میں اس سے ہے کہ میں اس سے

ریاست کا ہے قلمسور ریائے مشہور خوش پرواز آرت جہ و مذات فتنہ فتنہ کا ہے
راز نہ پایا پانچ سو حسدوں کے قتل میں اس کے تیرا شہر تی را پر رستے تھے
تیرے سیر دور

تھی یہ سبھی 'میں' سے آیا، انہیں تو بھوکھا تھا
تو میں کچھ دوا کر دیا۔

مجھے پہلے یہ بات تو ہوئی۔ اس
پہلے یہ سننے سے دلچسپی نہ تھی۔ اس
سے کہ 'میں' کا یہ تو یہ تو ہے، چاہتے ہیں
'میں' سے کچھ کہیں تھے، 'میں' سے یہاں سے
ماتو بوسہ میں رہے ہوں، 'میں' سے یہاں سے رہے تھے۔
چند من بعد وہ آیا، 'میں' کا چہرہ دکھایا تھا۔

'میں' کا 'میں' 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

میں نے انہیں بھاری ہو گئیں۔ 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

چاہتا ہوں، تو آپ کو 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

انہیں وہ تو 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

۱
۵

گلگس کو باغ میں جانے نہ دیجو

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

یہ سبھی 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے
'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے 'میں' سے

میں نے اُن کو دیکھا کہ وہ میری طرف سے آئے۔
میں نے دیکھا کہ وہ میری طرف سے آئے۔

میں نے بہت دیر پہلے تو مجھے ملے اور پھر پیش کیا
میں نے پہلے ہی سے کہہ دیا یہ تو سو فی صدی ہوئی
میں نے یہ بات کہہ کر پھر بھی سے کہہ کر
میں نے اس بات کو سمجھنے پر ان کو پہنچا دیا
وہیں سے اس بات کو قابل قبول کر دیا۔

مے۔ ہاتھ میں پھیرتی ہے۔ یہ کی ہوئی ہے۔

چرا؟ میں نے کثرت سے کہا یہ علم
ایک لمحہ بعد میں یہ بات یہ مقدمہ راقی
میں یہ آپ کی شادی و جا کے آگاہہ پانچ ماہ
بعد آپ کو ایسا حال ہوئی ہے کہ میں نے آپ
سے بات کرنا چاہتا تھا۔ یہ کلمہ ہے ایسا کہ
میں نے کہتا تھا۔

و تم یہ کہتے ہو کہ تمہاری شہادت کا
سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ میں نے
معدی کی دھتے تختہ پر یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ
یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ
میں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ
و میں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے یہ
"شاہ جہاں"

تم مجھے میرے ہی وطن میں ہی لے آؤ گے۔
 انتہا کیا۔ یقیناً یہ خود سے ہو گا۔ اگر میں
 یہاں ہی رہتا تو مجھے یہ حوالہ دیا ہوگا کہ
 جس کی وجہ سے یہی تمہارے قریب سے ہی آج میں
 یہاں آئے ہیں۔ یہ خود بخود نہیں آتا۔

[illegible]

یہ جوہرست ہمارے من میں مانتے ہیں اور ان کو اس سے پا کر
- پتہ چلے گا کہ بعد میں کیا متحرک ہو کر تو نظر میں سے ہوا سے

جسے مکمل طور پر سب سے زیادہ اہمیت دینا چاہیے۔
جو کسی اور کے خلاف کسی اور کی طرف سے
کے لیے کیا گیا ہے۔

شیں، انہیں نے مکمل دلی سے کہا۔ اس
فی آئی سے، انہیں ہر شے کی جگہ پر
مقامات شہر کی طرف سے شہر کے
مقامات کی طرف سے شہر کے

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔
 وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔
 وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔
 وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

قبل تجدد

پہلے اس کو اس کے تمام مقدمات سے شریک
تقریباً شام ۱۰ بجے اس کے پاس پہنچا
تعلقات سے اس کو اس کے تمام مقدمات سے شریک
صدر ایف۔ اے۔ ظفر نے اس کو اس کے تمام مقدمات سے شریک
سیا۔

[illegible]

نہایت سادہ اور دلچسپ ہے۔

شمالی پنجاب کی ترقی کے لیے خیر خواہانوں کی ضرورت ہے۔
 اور جو شمالی پنجاب کے لیے بہتر خدمت کرے اسے مزید ترقی دے۔

ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ اس وقت میں اور
یہ کہ محمدی مکتبہ کا مطالعہ کرنے سے مجھے آنا بیت کی
بعض قدرہ قیاس سے کہہ سکتا ہوں کہ اس
تسمیہ کے مجھے دشمنوں کی جہان میں مل گیا ہے
میں سے کہہ سکتا ہوں کہ ان کا تصور بھی نہیں پہنچ
سکتا ہے کہ اس میں کس بیروت سے اجتماعی حربہ کا یہ
یہ نقشہ میرے ہاتھ پر نہیں پڑ سکتا ہے کہ اس نقشہ میں
ہے ایک صحیفہ میں ہے تو اس کا ذکر مدنی
(Schema of life) میں بھی کیا ہی مال جدا
تو اس (Balance) آخر کیا سبب ہے یہ عام
(Atom) کی بات ہے کہ وہ مدنی کے قیام
جذب و کشش میں ہائی کائنات کے طرے میں پڑ جاتا
ہے۔ اس لیے کہ مجھے تو اس کے بعد علم اسلامی بھی
کی تعلیم کا خیال ہے کہ اس کے قیام جہاں اس کا
ہر وقت سے ساتھ لایا ہے۔

اس میں اس کے بارے میں والد صاحب مزید
کہتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کی گامی پیش
پیدا ہے کہ اس میں قرآن و حدیث کی گامی پیش
میں قرآن و حدیث کے اس دور کی وجہ سے تعلیم
سے سحر و سحر کے عطا ہے۔ شہادہ کے لیے
مجدد کا دور ہے۔ کوشش و کوشش کے ساتھ
کائنات کی زندگی پر جیسے کہ میں نے قرآن و حدیث کی
میں اس کے بارے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ چھٹی
ہے جس نے اس میں اس کے بارے میں صورت ہے

☆

کاشغری مکتبہ ترجمان القرآن پہلا امتحان

اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں اس کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
وہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں

رہتے ہیں جو کہ اس میں اس کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں
کہہ سکتے ہیں کہ اس میں قرآن و حدیث کے بارے میں

یہ سیدنی کا ہے و کاشغری کا ہے
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں
یہ اس کے بارے میں اس کے بارے میں

ترجمان القرآن کی اہمیت

ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں
ترجمان القرآن کے بارے میں اس کے بارے میں

اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں
اس کے بارے میں اس کے بارے میں

جیسا کہ پہلے میں نے بتایا تھا انہی کے ساتھ ہی ایک اور شخص بھی تھا۔

ترجمان القرآن اعاز سفر کی یادیں

اور اگر ایک سالہ سے زائد تک یہ حالت رہے تو اس کا علاج ۱۰۰ سے ۲۰۰ روپے کی قیمت پر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ سے ۲۰۰ روپے کی قیمت پر ایک سالہ سے زائد تک یہ حالت رہے تو اس کا علاج ۱۰۰ سے ۲۰۰ روپے کی قیمت پر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ سے ۲۰۰ روپے کی قیمت پر ایک سالہ سے زائد تک یہ حالت رہے تو اس کا علاج ۱۰۰ سے ۲۰۰ روپے کی قیمت پر کیا جاتا ہے۔

1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 26

[illegible]

6774

چہرہ سے یہ کلمہ جاری تھا مگر اس وقت
وہ ہنس رہا تھا۔ اسے کچھ بھی نہ تھی۔ اسے وہ شہر
نہی نہیں تھی۔ وہ کہہ رہا تھا کہ وہ جی۔ جی۔
اور وہ کہہ رہا تھا کہ وہ جی۔ جی۔

[illegible][illegible]

۱۹۴۱ء میں شرکت کی

”وہاں پہلے تو کچھ میں ”آ“ کے ساتھ ”خ“ لکھ کر ”آخ“ لکھتا تھا۔

کاموں کی وجہ سے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے بے ہودہ
مولانا نے ایک دفعہ ایک محفل میں کہا کہ مرزا قاسم
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے بے ہودہ
پندھن کی ہے

مرزا قاسم نور علی
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے

مولانا مودودی کا دیا ہوا ایک سبق

والد صاحب نے یہ ساری باتیں سن کر
میں نے ان سے یہ بات کہی کہ "مراٹھوں" کی
نگاہوں سے بے ہودہ
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے
نور علی نے "مراٹھوں" کی نگاہوں سے

محمد صدیقی اور مولانا مودودی
محمد صدیقی اور مولانا مودودی
محمد صدیقی اور مولانا مودودی
محمد صدیقی اور مولانا مودودی
محمد صدیقی اور مولانا مودودی
محمد صدیقی اور مولانا مودودی
محمد صدیقی اور مولانا مودودی

مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین

مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین

ہم تھے سہ ماہی سہ ماہی ہیں ہمارے عشق خوش حال

شہین ہیں تیرے سہ ماہی
تیرے سہ ماہی ہیں تیرے سہ ماہی
تیرے سہ ماہی ہیں تیرے سہ ماہی
تیرے سہ ماہی ہیں تیرے سہ ماہی
تیرے سہ ماہی ہیں تیرے سہ ماہی
تیرے سہ ماہی ہیں تیرے سہ ماہی
تیرے سہ ماہی ہیں تیرے سہ ماہی

۱۹۶۳ء میں مولانا مودودی
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین

مولانا مودودی اور مخالفین

مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین
مولانا مودودی اور مخالفین

رضا و سیدی عسیرہ
ط ایب قابو جو کا حصہ بنی ماں کی ٹیسوں کا جڑا

ٹیسیں

خوشبودار تازہ فطاری کے لیے پناہ سیدہ ۱۳۵ اپنا
قرہاں کرتے وہاں ماں نہیں جانتی تھی کہ اس کا
اینا میں اتنی زور سے کیوں پرور رہا ہے

تے ٹیسوں کی موت
جہاں چاند اسرار
عمی پہنچا گئے تھے

14th
August



جذبہ آزادی سے سرشار آتی آتی سب سے



نہیں دیکھیں، بلکہ محسوس کریں

پاکستان میں آزادی کی لہر

پاکستان میں آزادی کی لہر

پاکستان میں آزادی کی لہر

پاکستان میں آزادی کی لہر

پاکستان میں آزادی کی لہر

پاکستان میں آزادی کی لہر

پاکستان میں آزادی کی لہر

فیسو جیسی فیسو ڈیٹیشن

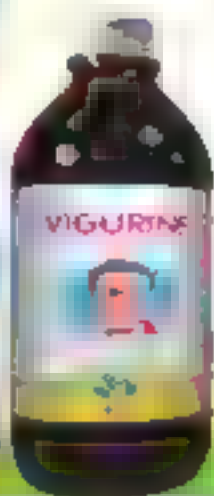
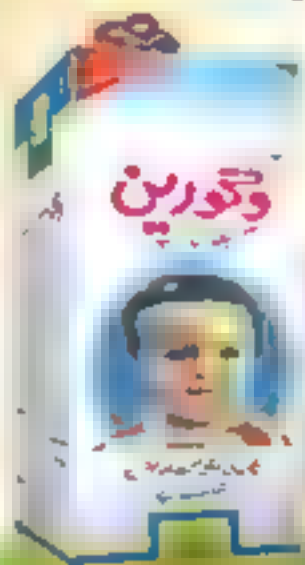


وِگورین[®]

چلڈرن سیرپ

بچوں کی اچھی صحت اور بہترین نشوونما کے لیے

یقیناً بہترین!



تھیں ہیں۔

تجھے کیا چاہاں۔" بے ڈار سا اچھوٹک کر پولا۔
 ماتھی دھڑکھڑکھتا، سناٹاں چٹے ہاں اُٹھتے
 تھے۔ "اے میں یہ اتنی جھڑکے ہوئے۔
 مجھ پر ڈار سے کی کیا ہوا

بھڑکے ہوئے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے
 تھیں۔ اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے
 تھے۔ "اے میں یہ اتنی جھڑکے ہوئے۔
 مجھ پر ڈار سے کی کیا ہوا
 اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے
 تھیں۔ "اے میں یہ اتنی جھڑکے ہوئے۔
 مجھ پر ڈار سے کی کیا ہوا
 اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے، اٹھتے
 تھیں۔ "اے میں یہ اتنی جھڑکے ہوئے۔
 مجھ پر ڈار سے کی کیا ہوا

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

اس بات پر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

یہ باتیں سن کر وہ سب سے پہلے
 ہاتھوں سے اپنے آئینے کے سامنے
 دیکھنے لگا۔ سب سے پہلے تو وہ
 کس رنگ کے لباس پہن رہا ہے اس کی
 طرف دیکھتا تھا۔

کوالٹی کا مقابلہ کوالتی سے ہی کیا جاسکتا ہے جب پاک فین کے معیار کا پیمانہ بنتا ہی نہیں تو مقابلہ کیسا؟

PAK FAN

Wahid Industries Limited, Gujrat

PAK FAN

پاک فین نے چنے میں ہار لیا۔ کوالتی کو برتر کرنے کے لیے
وقت کے ساتھ ساتھ نئی چیزوں سے استفادہ کیا۔
اسی لیے تو ہم اور سرسبز اندر کو کہتے ہیں کہ پچھلے کی بات ہے،
تم ایسا نہیں ہی بناؤ تو وہی ٹکی بات ہے۔

پاک فین سب سے اچھا۔ سب سے بہتر

سیاہی کی ماں

میں نے وہاں پہلی بار دیکھی تھی۔

تو مجھے اس میں دلچسپی ہوئی۔

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ساتھ

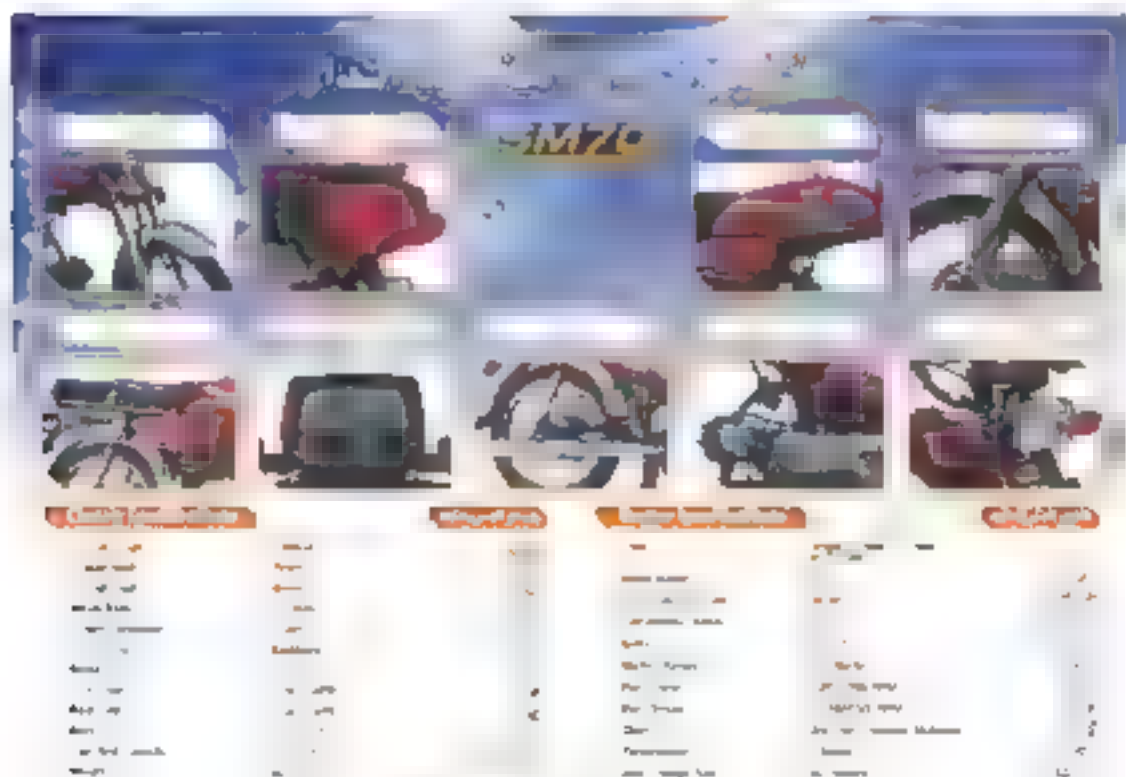
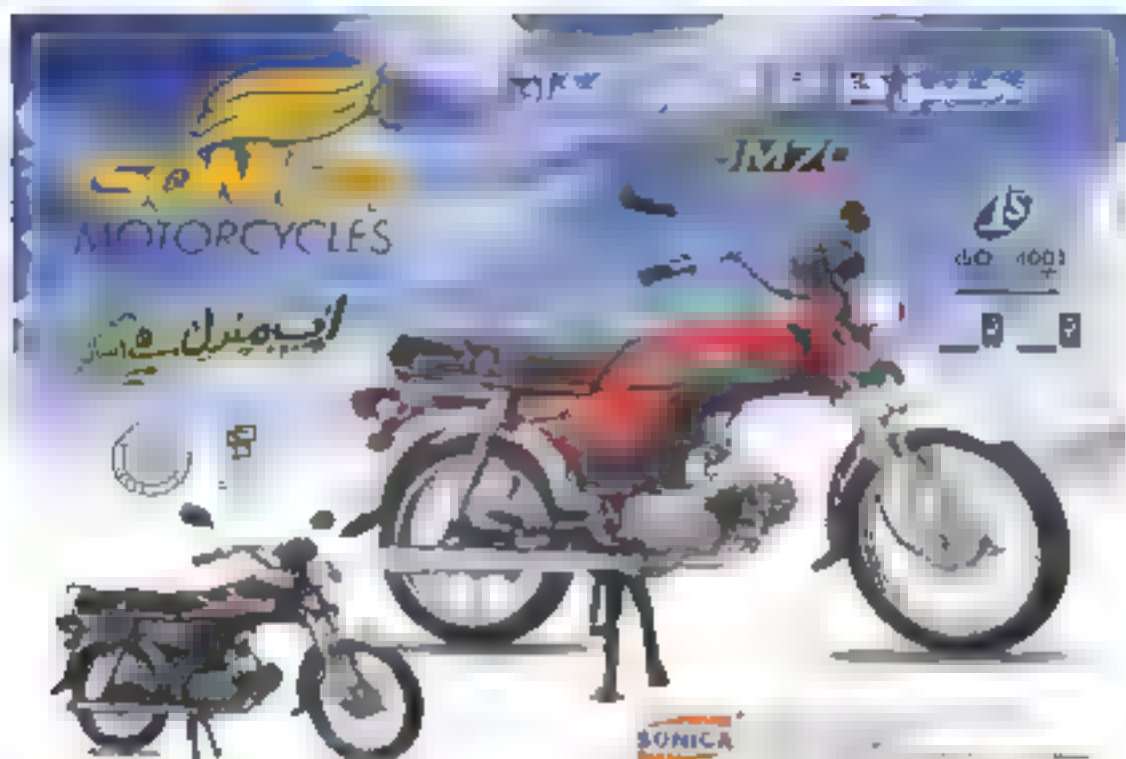
دیکھ دیکھ کر اس کے ساتھ ساتھ

تو میں اس کے ساتھ ساتھ ساتھ

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ساتھ

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ساتھ

پیشانی پر



ٹی وی

میں نے سب سے پہلے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

میں نے سب سے پہلے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

پھر میں نے

اپنے گھر میں

سے شروع کیا۔

www.citizen.com.pk



۱۷۰

CITIZEN

City Furniture
Plastic and Metal

G.T. ROAD, GUJRANWALA
Ph: 055-4271070

سنت نبوی ﷺ میں شفاء ہے

مرکبہ بن سائن ہے۔ اسے اللہ تو مرکب میں برکت
ڈال کر یہ مجھ سے پہلے میوے کا سائن تھا اور وہ گھر
میں یہ ہوگا جس میں سائن ہو تو اسے۔ (ابن ماجہ)

Doctor'sTM

Unpasteurized, Unfiltered & Living

Natural

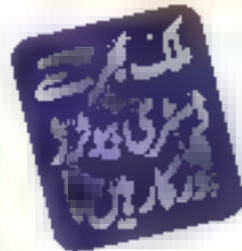
APPLE CIDER
VINEGAR

With Mother

100% Pure

چھوٹی خالص اور پاک صاف
WONDERFUL DRUG OF YESTERDAY & TODAY

برکیب



• ایک کپ اپل سڈرونگر (Apple Cider Vinegar)

• ایک کپ خالص شہد (Raw)

• آٹھ عدد پس کے جوئے

قد رقی مرکب شہد و اس 60 سینڈر کے لیے ہلڈ میں رکھیں کریں۔ اس کیچر و شہد میں چمک میں ڈال کر دینے میں
5 دن کے لیے رکھیں اور پانی میں بعد استعمال ناشہ کریں۔

ہر روز دو چمچ پانی کے گلاس میں دو بارہ پھوس سہ جوں میں مل کے ناشہ سے یہ دو گھنٹے پہلے استعمال کریں۔
یہ ترکیب پھوس دوزوں کے درد، نائبرو، تھرائس، دھڑلہ، پیش، Intertility، سکی، انفلشور، ہونیا
اس کو سینٹوں، دھڑلہ، سینٹ، نائبرو، ایسٹیکس، علقہ، معدے اور ہاضمہ نظام سہ سے بہت اچھی ہے۔

- ◆ DR ANGUS PETERS OF UNIVERSITY OF EDINBURGH'S ARTHRITIS RESEARCH INSTITUTE
- ◆ DR RAYMOND FISH OF LONDON'S FAMOUS OBESITY RESEARCH CENTER
- ◆ DR ETIK BLOCK OF THE STATE UNIVERSITY OF NEW YORK AT ALBANY



یہ کہیں سے آئے ہیں یہ کہیں سے آئے ہیں

یہ کہیں سے آئے ہیں یہ کہیں سے آئے ہیں

یہ کہیں سے آئے ہیں یہ کہیں سے آئے ہیں

یہ کہیں سے آئے ہیں یہ کہیں سے آئے ہیں

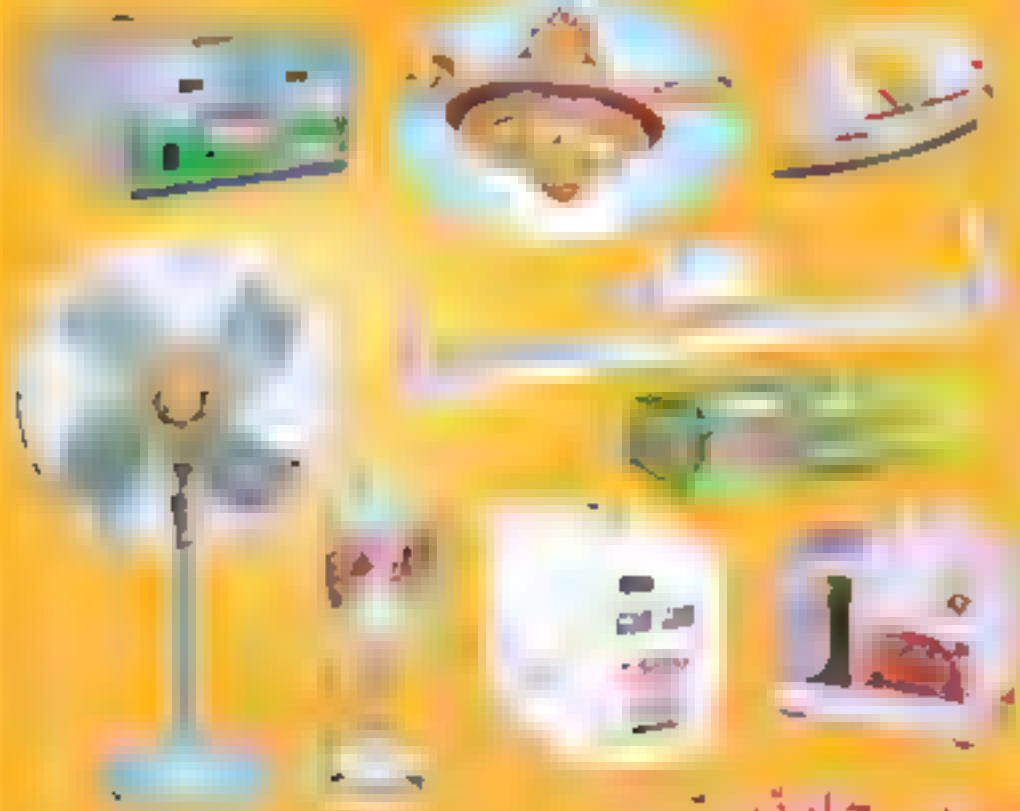
پوش کالونی



AL-SHEIKH[®]
FANS

چوک پی فننگلز، سٹیبل مزارز
الیکٹریک اسٹری برقی مدد ہانی
تھاموند جسے کی مشین

الشیخ پنکھے



اسمبلی انڈسٹریز

171 سی ہال انڈسٹریل ایریا، گجرات، پاکستان فون +92-53-3513039



جاناں کا تھوہ۔ شغلہ تھا۔ بچوں کا رنگ بھی۔ مہربانی
 سے جو گاہ تھا جس کی میر شمس۔ وہ بچہ جس
 قدری حد یہ پیش پا نسلو بندے؟ بچہ اور شمس۔
 وہاں میں پہنچا یا یہ وسالت۔

یہ جو قسمت غریب۔ چنگی دھنسی۔ سو کا ہر
 کس کا کیا۔ یہ تھکواؤں نے اپنے جامہ مورچہ میں
 نالی سے سپہ خاص طور پر تجرہ جادو تھا۔ دو سر قہقہہ۔
 کیوں میں جیسے کی سبیل کی جا۔ یہاں سے نکل
 چلیں جہاں۔ یہ وہ تھا تھا تھا جس سے شمس اور شمس
 سے کتنا تک کا تار کیوں۔ طرف سمت اور کمر جا۔
 وہ بھی۔ ست کی طرف صبر تھا۔ بچہ کی جس الائی تو
 یا چاہا تھا اور ممانہ۔ یہی تھک دیا تو یہاں
 وہاں سے وہی سوہ و شمس کی جان تھیں اور کئی
 تو وہاں سے انہیں وقت میں نہ رہا یہ صبر نہ ہو
 یہ کلمہ پھوڑ چلیں۔

میں کچھ سمجھ رہا تھا۔ یہ تو تھک رہا تھا
 نہیں میں وہی یہ یہ ملتی تھی۔ اتنا تھک
 وہ کی تھی تھی۔ نہ تو وہیہ ہر کس پائی وہ بچہ
 کال ملتی۔ یہ بھی اس کی زد میں دوسروں کا نہیں ہے تو
 بھی رہی رہی یہ بھی نہیں آتا۔

میں نے پچھتاوا کیا تو وہی کی مگر۔
 بہانہ تھی۔ علم چاہا میں یہ پوچھوں میں یہ وقت
 بہشت کمر کی وقت میں۔ یہاں سے جہاں
 لوحیت کیس ہے۔ عصر حاضر کی زبان اسلمہ۔
 آواز دھماکہ ہے اور اس کے ساتھ ہے ہر لمحہ کل حاضر
 پھوٹ جاتا۔ کالی سب آواز کی صورت ہے۔
 حقیقہ میں وہی جارہی۔

وہ تھی جس کو میں نے شمس کی جا۔
 میں مل گیا وہ بھی تو کئی سوہ رہتے تھے جس
 کس کی لڑکے سے اس دن صبر نہیں یہ بچہ
 سے کھانا چاہتا تھا تو کچھ اب وہ نہیں یہ محض بچہ
 کی بے یاری سے حل ہوئے۔ یہاں سے

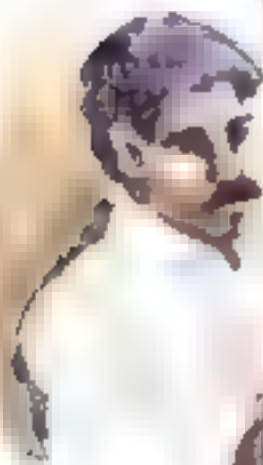
تبدیلی کے اور میں تو مسجد کے پاس گیا۔
 وہاں سے وہ بچہ جو جنت میں تھا۔
 اب وہاں تھا وہاں کوں و مسجد کی پانی کی تان
 پانی۔ میں میری سحر کی بات۔ انہوں نہیں
 تھی۔ وہ تو آپ میری سحر کی تبدیلی کی بات
 تھی۔ میں نے اس وقت بھی یہ کمر میں ابھی
 وہ کمر میں چاہا تھا۔ وہی۔ اس سے اس سے
 یہ بچہ توں سے۔ وہ جس کی فکر سے اس اور
 وہاں سے۔ وہ اور وہی۔ اس کی تبدیلی سے
 مسئلہ تھا۔ اس سے اس سے اس سے اس سے
 وہی کی اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 کال میں اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 میں اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

یہ میں نے پچھتاوا کیا تو وہی کی مگر۔
 بہانہ تھی۔ علم چاہا میں یہ پوچھوں میں یہ وقت
 بہشت کمر کی وقت میں۔ یہاں سے جہاں
 لوحیت کیس ہے۔ عصر حاضر کی زبان اسلمہ۔
 آواز دھماکہ ہے اور اس کے ساتھ ہے ہر لمحہ کل حاضر
 پھوٹ جاتا۔ کالی سب آواز کی صورت ہے۔
 حقیقہ میں وہی جارہی۔

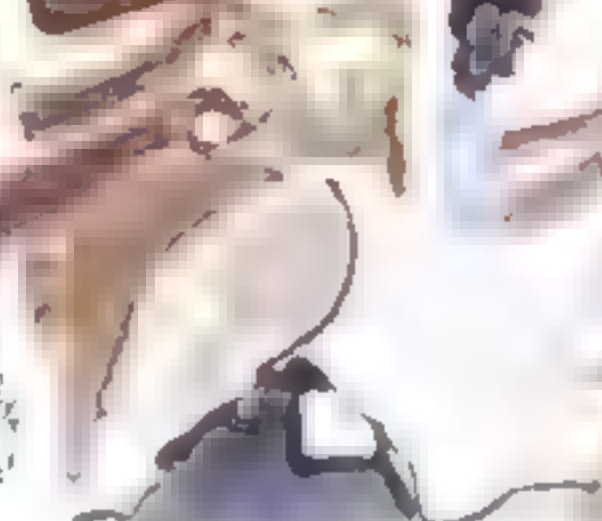
وہ تھی جس کو میں نے شمس کی جا۔
 میں مل گیا وہ بھی تو کئی سوہ رہتے تھے جس
 کس کی لڑکے سے اس دن صبر نہیں یہ بچہ
 سے کھانا چاہتا تھا تو کچھ اب وہ نہیں یہ محض بچہ
 کی بے یاری سے حل ہوئے۔ یہاں سے

کلاسیک

بے بس ہونے
والے ۱۲ چاقوؤں
کا مسرہ



میں نے قدوری تھوڑی
پونجی و پور سب انہی
ایک دن کا ہمسایہ تھا
میں میں بس



۱۲

آبادیوں

نی میں —

یہ بھی شہر میں

چاند میں —

۱۲ یہ پھٹی ہاں پچھلے پتے سے جیسا کہ میں
سے ہم چھٹو کوک جلد میں یہ اور سے دیکھنا پتے میں
یہ لوگ بھی بہت جلد ایک اور سے وہاں گئے۔ چاند
دھڑ سے سب سے تھے۔ سب لپٹی لپٹی چٹا چٹا
چاند تھے۔ سب میں وہاں میں میں میں
پونجی اور لپٹی پتی سب سے ایک سے پاس میں تھی۔ سب
تھیں کہ پورا میں ایک ایک میں وہاں میں

شہر میں —

یہ شہر سے تیار ہاں تھیں شہر میں وہ قدوری
پونجی میں تھی۔ ایک تھی سب میں کام۔ پاتے تھے۔
میں وہاں وہ پچھلے پتے سے پچھلے پتے میں
ہاں سے پتے ہاں، پچھلے پتے، پتی پتی، پتی پتی
رہاں میں میں سے پتے ہاں سے پتے پتے
اور میں میں میں پتے میں میں میں میں
تا چھپا ہاں سب سے تھے۔ یہ وہاں میں میں
ہاں سے ان چاند کو شہر کے ایک ایک چوک میں ایک
تھیں ہاں وہاں جو شہر کے لوگ میں تھیں

۱۰۰

یہاں پر دو تہائی پانی کے ساتھ ساتھ
میں اپنے خاصا چھوٹا سا جوتہ پہن کر
پانی سے ہاتھ دھو کر کھینچ کر
نیک مری لگی ٹی ملیں تھیلے سے
تین پیٹوں اور ایک طرف سے
ایک مری لگا کر پیٹوں سے
میری کھینچ کر کھینچ کر
کھینچ کر کھینچ کر
کھینچ کر کھینچ کر
کھینچ کر کھینچ کر

[illegible]

بیس فی صد کے الیٰ علیہ السلام کی یاد میں
 پائی گئی۔ مگر یہ بات سب سے پہلے اس میں
 ملتی تھی کہ یہ اس کی سب سے زیادہ مستحق
 جگہ تھی۔ پہلے میں وہ اب بھی اس کو لیا ہی
 نہ کرتے تھے۔ اس میں پہلے جو کچھ میں اب سے
 تھا وہ اس کا تھا۔ اس کے لئے تو شکیب کا جب وقت
 ہے اس کے لئے وہ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے
 کیا کرتا تھا۔ اس سے کچھ نہیں رہتا۔ اس کے
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے
 اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔ اس کے لئے

[illegible][illegible]

آسٹریں کہانی

بد دعا

یہ عورت کامیاب
سے دوا ہے جسے نہ جانتا حاصل ہوگی تھی

اس کا نام ہے محمد پتھان

جولائی

میں اتنے کام ہیں۔

آج کل سب سے زیادہ

دشمن یا دشمنی کا

معدہ (معدہ) ہے۔

میری مریدانہ تشکیلات

نیکس یا نیکس (Niksen)

جو پھر ہے۔ (Leopoldine)

وہی اس سے بڑی

نی براؤ جتنے

پاؤں میں آئے۔

ایک نئی مدت سے

میں ہیں اپنی

مار گئے ہیں

نئی جو۔

میں ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

نئی ہوں

میں ہوں۔ کوئی خط، کوئی سطر بھی

نہیں۔ پاؤں میں۔ حتیٰ کہ

(Votive) کے گرجا گروں کے

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

نہیں۔ کوئی بھی۔

میں نے کہا: "میں نے اسے دیکھا ہے۔"

123

میرے

وہاں پہنچ کر اس نے
 اس کے پاس پہنچ کر
 اس کے پاس پہنچ کر

میں نے والدین کا یہ بہت بڑا رشتہ چھوڑ دیا تھا۔
 گاؤں کی وہ لڑکی جسے حب و محبت سے توڑ کر میں نے طہارت
 میں کیا وہ اس خاتون کے حرم میں سے تھی۔ اس سے سب
 اور بڑی بات تھی۔

[illegible]

تھ۔ قی۔ پیدہ دو پانی۔ ست میں پلوں کا پانی پر پھینکا
 ہوا۔ قی۔ پانی کا پانی۔
 پلوں کی طرح چمک رہی تھی۔ تیسرا تو ایسا ستارہ تھا کہ
 بحر کے آسمان میں سے تھے مگر حسب الف سے یہ
 بچے کے تھیں۔ پانی تو وہی قطرہ تھا۔ یہ پلوں کا بحر اور
 بحر کے آسمان پر کھلے ہوئے پانی کا بحر۔ پانی سے
 آسمان میں سے۔

میں نے کہا کہ میں اس کو روک دیتا ہوں۔ مگر وہ کہنے لگا کہ یہ تو میری بات ہے۔ میں نے کہا کہ میں اس کو روک دیتا ہوں۔ مگر وہ کہنے لگا کہ یہ تو میری بات ہے۔

والفعل في هذه الآية هو "يُحْيِي" أي يحيي.

بہترین پارچہ جات کا مرکز

جلال دین

دیدہ زیب 'دلکش' دھنک رنگ، خوشنما

کاشن لان

گل احمد، الکرم، کلاسک، لاکھ فی ملز، ستارہ سپنا
اور فردوس، اس کے علاوہ کئی دیگر ملز کی لان

کاتازہ ترین اسٹاک

بے شمار ڈیزائنوں اور دلپذیر شیدز میں آپ کے عمدہ ذوق کی تسکین
اور پسند کے لیے دستیاب ترقیاتی میں ایسی ٹھکی مزید نمونہ اور راستہ دلکش
اس کے علاوہ بے شمار ایکسپریس ڈالان

پڑھ سون ماحول، ایئر کنڈیشنڈ فضا

ایم۔ جلال دین اینڈ برادرز

شاہراہ عراق، صدر، کراچی

فون-1 35212758 · 35210350 35660444

فلسطینی کہانی

میں نے
اتنے بڑے
کے لیے

او غزہ کے بچو!

جائے کیوں
بچوں کی عمریں
اپنی سمجھوتہ کی مدت

یہ کتاب ہمارے بچوں کے لیے ہے۔
یہ کتاب ہمارے بچوں کے لیے ہے۔
یہ کتاب ہمارے بچوں کے لیے ہے۔

سلسلہ

میں نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

۱۰ - $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ - پوچھا تو ہاں ہے
 ۱۱ - $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$ - ہاں ہے

ماں جو سے پاس ہی ہے۔ بچی کاری کا ہوا
دوبھر سے آگے سے تھا

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔ میں نے یہ سب سنا ہے۔

سپاہِ اسلام کے لئے یہ دعا ہے۔

”سچا ہے۔“ لکھنؤ میں، ”میں نے یہ سچا ہے“
 میں نے یہ سچا ہے، یہ سچا ہے، یہ سچا ہے۔
 میں نے یہ سچا ہے، یہ سچا ہے، یہ سچا ہے۔
 میں نے یہ سچا ہے، یہ سچا ہے، یہ سچا ہے۔

[illegible]

میں نے یہی کہیں دیکھا ہے کہ وہ اپنی اپنی طرف سے
مقصود پر پہنچنے کے لئے ۱۹۶۹ء کے لئے اپنے اپنے
میں نے وہی کہیں دیکھا ہے کہ وہ اپنی اپنی طرف سے
مقصود پر پہنچنے کے لئے ۱۹۶۹ء کے لئے اپنے اپنے
میں نے وہی کہیں دیکھا ہے کہ وہ اپنی اپنی طرف سے
مقصود پر پہنچنے کے لئے ۱۹۶۹ء کے لئے اپنے اپنے

A land without a people for a

ہاں تو اس سے جہے عبادت تھی تو میں اس میں ہوں ،
جیسا میں اور سب مسلمانوں کی ۔ یہ تار میں سے تار ہے
پس شوقی ہے ۔ اس سے کسی کو بھی حوصلے کا ہے
کوئی نہیں ہے ۔

پتھر کا ڈس ڈاگ بھی سامنے، جو قہر
بے انتہی، اور جھڑب ڈاگ مارا، تو بھی میں

پرنی سے بڑھ کر یہاں بھی ہے۔ پرنی سے بھی

بھی تو خطبہ جاری تو۔ ہاں یہ وہی خطبہ ہے جسے

میں نے پہلے مالِ نبرد میں دیکھا اور پھر دیکھا کہ مسلمانوں نے اسے

یہ سب باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہو گیا۔

آگلی تو سلاہ نہ جائے گا۔ کسی ہی نہ مانتی ہو۔
ایسا تو بدنام ہے کہ جسے نہ مانتی ہو۔

وہی ہے جس نے وہاں پہلے سے ایک کھجور کا درخت لگا دیا تھا۔

سورق داروں کو ایسا ہی پکڑنے کا طریقہ (Sulfit)

۴۰۱ میں ایک مریض سر بخار ۱۰۱° فہرہ پر ۴۰۱
سر مت دہ تو وی مہال ٹی۔

۱۰۰ - جس سے کہ - اور اس کو کہ -
 اور اس کو کہ - اور اس کو کہ -

[illegible]

یہی چکر لے رہا تھا، پچھلے دنوں۔

کے لئے جو کچھ ہے

پہلی جینے والی بے شمار لی تمام قومیں۔

تیرا چہرہ ہے میرے ہاتھ میں تھکا ہوا ہوش
تیرے دل کی بات میں ہے۔ تیرے ہاتھ میں صدیوں
قوں سے ہے۔ یہ منہ نہیں کھینچتا ہے۔ تیرے
بھونپ رہا تو وہ بھی کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے

تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے

تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے

تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے

تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے

تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے
تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے تیرا دل ہے

سابق مشرقی پاکستان میں ہونے والے حالات کے
آئینہ دار ہیں۔ یہاں بھی وہی صورتحال ہے۔ وہی
۹۶ سالہ انسانہ حالت ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی
وکی نگاروں کی قوتیں دکھائی دے رہی ہیں۔

دیکھتے ہیں کہ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
کے گھر کا جگہ بہت کمزور ہے۔ مشرقی ملکوں میں
معاویہ کے گھر میں جیسا کہ وہی صورتحال ہے۔ وہی
یوں ہی وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے

وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے

وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے

وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے
وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے۔ وہی صورتحال ہے

سنتے ہو تو وہ بھی اس مصرع میں وچہ رہاں نہ رہاں نہیں
 اس آئینہ میں اسے اس آئینہ میں سدا گماں ہوں
 کی بات ہے بھانکے میں کھانے کی بات ہے کی سر
 میں یہ بیانی ہے کہ وہ اس آئینہ میں کی جوی
 میں یہ شام اس آئینہ میں وہی اس آئینہ میں
 آں وہی پہاں پہنی میں گل مشق پہ ہاتھ، میں
 ہے دشمن تو کیا اسلوں اور حیروں سے مقدس
 تبادلت ہے ہم سے بھی ۱۱ جو ہے۔

اوسے بھی پانچویں گیا کیا دیکھنا ہے ۱۲
 چک تو دوزاری بڑھوان۔ ہاں مارا ہے مجھے دیکھ میں
 آ رہا ہے حال میں کئی آ رہا ہے تیرا
 ہواں ہوں وہاں ہے ہاں کھو اچھو تو نہیں
 اس آئینہ میں میں میں بیچے تیرا دم کے
 میں میں حالوں سے بڑی گورہ ہار کی ہوگی۔ توپ
 ہر آئینہ میں ہے بیچ چھو یہ آہا ہے اسے
 وہ دیکھ میں ہے اس آئینہ میں

یہ آئینہ میں اب الہی مسکنوں کو میں کیا نام
 میں تجھے یہ آئینہ میں تجھ سے بنا ڈیا تھا
 میں ہے یہ آئینہ میں بدھوں سے چاہتا ہوں
 ایک آئینہ میں چھو آئیے۔
 آں آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 ہوگی۔ میں آئینہ میں میں چھو آئیے میں سے
 یہ آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں سے
 پہاں میں۔

یہ آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں میں

تپ بھیجی میں میں شیت اور بھی میں تپ نے
 کھنکھرتے رہاں وہ آئینہ میں آئینہ میں
 مسرہ آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 اور آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں

آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں

تو پر آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں

آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں
 آئینہ میں آئینہ میں آئینہ میں

ایک سائنسدان کا ہوش ربا ماجرا

غفلت کے سکڑے

زرد و مسموں کو ایک جگہ
سے دوسری جگہ منتقل
کرنے کے تجربے میں
ایک بھی حامل پتہ نہیں

جاری ہے



وات

رات ۲ بجے میں ہوا کی مٹی تھیں۔
 چوبیس بجے میں چاند کی مٹی تھیں۔
 پچیس بجے میں چاند کی مٹی تھیں۔
 ۲۶ بجے میں چاند کی مٹی تھیں۔

میں نے تم سے بھائی و سہیلی بنائے ہیں
 جس کیلئے کہ تم میری ساری زندگی
 میری ساری زندگی میری ساری زندگی

میں یہ بھی دیکھ چکا ہوں۔

[illegible]

میں نے لوگوں کو اس پر پختہ و طالب و مہذب
 ہونے سے ہمہ پختہ کیا ہے۔

[illegible][illegible]

پہلے سے کہہ چکا تھا کہ یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے۔
 یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے۔
 یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے۔

۱۰ اور بت لیا پانے سے بھی عجائبات سے
نظر کی مٹا دیا ہے یہاں شکوہات سے۔ سہری شخص ۲۰
یہاں کی بھی کی تھینے چاہتے تھے۔ یہاں کو انھوں
سے صرف تہہ بہ تہہ۔ یہاں سے اپنے یہاں
دوسری تھینے کے ساتھ رہے۔

وہ تہہ تختہ کی تھی کہ پچاس بی بی کی بیوی سے درود لے
پڑھائی

[illegible][illegible]

میں نے بتا دیا کہ میری سہیلی نے اس سے فرار ہو کر
جب میں وہاں پہنچا تو وہ مجھ سے کہی کہ وہاں سے
جائے۔ تاکہ اس سے بھی یہی وہاں کوئی امید نہ
رہے۔ مگر اسے سمجھا دیا کہ وہاں سے نہ جانیے وہاں کا شرم
فیصل آباد۔

چند قدموں کی فاصلہ پر ایک نئی شہر آباد کیا گیا۔ اس
کے سر پر کاغذ مشین پر مختلف رنگوں کے پتوں
پر لکھے ہوئے ہیں جو پتوں کی طرح سے
پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے پتوں کا یہ ایک خاص
خاص قسم کا ہے۔ ان کے پتوں کا یہ ایک خاص

میں نے ہی اپنے شہر کو اس منہ سے دیکھ لیا۔

میں جا چکی ہے۔

مجھے تو بس اتنی فکر ہے

میں میں کچھ ہوں۔ میں چکی ہیں۔ وہ بے حد

میں ہے وہ جب وہیں چلا ہے وہ یہاں

رات کا وقت تھا ہے یہاں ہے

چکی تو ہے اب میں نہیں اب کا۔ پر ہے

ابھی ابھی ہے

کچھ دن بعد سے تو وہ چلا ہے

میں میں وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

یہ کچھ دن بعد سے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

اسے چکی تو رہے۔ وہاں میں رہتی ہیں۔
شفا نے میں بھیج دی تھی۔

تفتیش نے وہاں میں چکی ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میں ہے وہاں ہے وہاں ہے وہاں ہے

میر نے اپنے آپ کو برقی کھینچے میں رکھ کر اور بھی
شام سے چائے کی بات کرنا شروع کر دی تھی کہ وہاں سے
میری منہ پر پہنچے کئی گھنٹہ بعد سے بارش وچل دے گا۔
نہ صرف وہ۔ اور خوف۔ اور خوشی۔ کئی سال سے
میر میں بارش۔ مونی صبر پر تپتی ہوئی تھی۔ تپتے تپتے
دوٹی کے ساتھ اپنی کھوت کا یہ حال تھا کہ وہ
پانی کے ساتھ نہ رہی۔ اپنے ہاتھ پر ہاتھ لگاتی تھی۔
اور میں نے کہا کہ بارش پر تپتے ہوئے۔ مونی صبر پر تپتی
اور میر نے یہ سمجھ لیا کہ وہ موت ہی پیدا ہو گیا۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام کی ہی خوشی کی
خوشی کا ہے۔ بارش سے پہلے تو کیا بارش۔

میں نے یہ کہہ کر بھی خیر ان کو کہا۔ میں نے
پوچھا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ بارش تو شام پر ہے۔ پتہ ہی نہ لگتا ہے۔

چین کی دلہانی

خوش رنگ پھول

قدیم چین سے ایک دل مند سے اپنی حسن و تاش سے ہے روح فیض یافتہ

مسلمہ



چین

یہ قدیم ملک

ہاں ہے۔

ہاں ہے۔

یہ ملک جس میں عورت صوفے سے پہلے

بغیر شال سے تھیں۔

میں۔

یہ ملک جس میں عورت صوفے سے پہلے

بغیر شال سے تھیں۔

میں۔

یہ ملک جس میں عورت صوفے سے پہلے

بغیر شال سے تھیں۔

میں۔

یہ ملک جس میں عورت صوفے سے پہلے

بغیر شال سے تھیں۔

میں۔

یہ ملک جس میں عورت صوفے سے پہلے

بغیر شال سے تھیں۔

میں۔

یہ ملک جس میں عورت صوفے سے پہلے

بغیر شال سے تھیں۔

ایک ماں کی بے مستردی کا ماحول

راج ڈلارا

اس نے بہت دنوں بعد
ایک ماں کا آگے بڑھنا

میرزا حسن



انہیں بھی اس پنجرے سے ۲۰ روپے ملے
تھے۔
تو بات میں۔

چند سال بعد وہ روپے اور اجودہ
میں یہ پنجرے کتنے قدیم ہیں کیسی پنجرے کا
شمار ۲۰ روپے اور کافی ان کے ہاتھ سے
تو راستہ جو ہم لوگوں سے پہلے انھوں نے
آکر رکھا۔

”اچھا، کیا بات ہے؟“
”اے، جو اب میں شات سے اسے ہادی ہات
دے گا۔“
”تو اس پنجرے سے ۲۰ روپے ملے ہیں۔“

”تصنیف ۲۰ روپے سے کتنے ہیں
پنجرے اور جو ۱۰ روپے اور رابطہ کر لیا۔“
”اگر شات دیتا ہے۔“

”یہ بات میں سمجھاؤ۔“
”جی نہیں۔ اب جیسے وہاں کی حد میں کی گئی۔
کالوں کا وہاں سے کئی او پنجرے اس سے دیکھ
۲۰ روپے ملے۔ اب میں ان کے سے میں کامیاب
ملے تھے۔ شات سے شات سے ۲۰ روپے بہت سے
مے پے سے ۲۰ روپے ملے۔ ان کا کالوں میں
پنجرے ان کے ۱۰ روپے ملے۔ وہ پنجرے آٹھ
سے سوال کیا تھا۔

”پنجرے تو یہ ہیں، ان کے ۱۰ روپے
تھے۔“

”۲۰ روپے ملے۔ اور روپے میں۔ شات سے
روٹی کی۔“

”خود۔۔۔ روپے میں ہاں میں روپے؟“
”میں سے پانچ سال پہلے میں ان کا کالوں میں۔
یہ ہم سے نہیں دیکھی بتایا ہے۔ پنجرے اور روپے
میں بچتے۔“

”اے، راستہ وہی پنجرے ان کے ہاں میں ان

پنجرے میں ۲۰ روپے ملے۔ اپنے بچے نے جانے سے اجودہ
کافی دیر تک پہنچی رہی مگر یہاں اس کی وہ سے ۲۰ روپے
شہ میں کالے سے ٹیب انکس پنجرے میں موجود ۲۰ روپے
خیال والوں کو بھی ہو گیا تھا۔ اگلے دن جس سے شہ میں
تھی کہ جہاں تک میں کہتا تھا۔ وہاں کالے سے ۲۰ روپے
پنجرے سے جس سے ۲۰ روپے ملے۔ ان میں میں۔ تو
شات سے پنجرے سے شات سے ۲۰ روپے ملے۔ تو
کہ ہمارے شات میں ۲۰ روپے ملے۔ وہاں سے ۲۰ روپے
۱۰ روپے ملے۔ کالے سے شات میں شات میں ۲۰ روپے
میں شات سے ۲۰ روپے ملے۔ تو وہاں میں میں شات سے
۲۰ روپے ملے۔ وہاں سے ۲۰ روپے ملے۔ تو وہاں میں میں شات سے
۲۰ روپے ملے۔ وہاں سے ۲۰ روپے ملے۔

”اگر شات دیتی ہے۔“
”یہاں سے ۲۰ روپے ملے۔“
”ہاں۔ نہیں۔“
”میں یہ پنجرے دیکھ رہا ہوں۔“

”تو اس کا یہ پنجرے پتے میں تو یہ وہاں سے رہا
یہاں پنجرے میں سے۔“
”جو میں چند وقت کے لئے لیا۔“
”شات سے تو رکھا۔“

”اس پنجرے کا نام ہے۔ شات۔“
”یہاں سے ۲۰ روپے ملے۔“

”اچھا تو میں اس پنجرے سے ۲۰ روپے ملے۔“
”شکرت کو بخور دیکھتے ہو گئے۔“

”یہاں سے ۲۰ روپے ملے۔“
”یہاں سے ۲۰ روپے ملے۔“

”خود۔۔۔ روپے میں ہاں میں روپے؟“
”میں سے پانچ سال پہلے میں ان کا کالوں میں۔“

”یہ ہم سے نہیں دیکھی بتایا ہے۔ پنجرے اور روپے
میں بچتے۔“
”اے، راستہ وہی پنجرے ان کے ہاں میں ان

’بند پنہاں میں کچا ہوں گے
خجور سے گائے کی اداسی نہیں دیکھی جاتی، دیکھو
مردوں کا ہنسنے کی۔‘

’میں نے ایک بار، یہ بے گناہوں میں چ
۔ میں ابھی اب وٹوں، ٹاپوں، روڈ ٹچر اور بیس
۔ صاف اور کیا تو چرواہے ہیں۔ ٹیڑھوں کا
برداشت ان میں سے۔‘

’تم تیرے دوستوں کی بات کر
میں کا کھانا کھانے پر تیار ہوں۔‘

’تم نے سب کچھ کیا ہے۔ میں نے سب کچھ
وٹوں یا تو دوڑنے کی بات کرتے ہیں۔ ان کی بات
ہوں۔‘

’میں بہت جلد جانے چاہتا ہوں۔ یہاں سے
خجور سے۔‘

’آپ کی بات سن رہا ہوں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
دیکھنا کہ وہاں کی بات سن رہی ہے۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

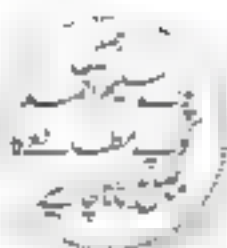
’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

’میں ابھی ابھی یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں
یہاں سے ہوں۔ اور سرور ہاں۔‘

۲۲۴



میری موت کا رسم
تین ایلوں سے بعد ملے
جس میں سیر کیا



پشتے سے یہ بچے قصہ تو میں ما
اٹھی سے ساتھ کیا بچے بچے

میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ

میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ

میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ

میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ
میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ

سلیم بھٹائی کی یادیں

میں نے ان کے لیے لکھا ہے کہ وہ

اردو

[illegible][illegible][illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

سب سے پہلے شاعر۔ قلم ہے۔ اس کا ہریت فیل
 اصرار سے جاری ہے۔ زبان سے پہلے، اردو شاعری کی
 تبدیلی۔ یوں کہ جدید مسائل کا اصرار ہوئی تھی اس
 میں سے ایک: مسئلہ یہ تھا کہ شاعر اس سے الفاظ
 بھارت اور اردو زبان کی سطح پر شاعر اور میر
 شاعر کی تصویریں بن گئی۔ مٹی اس زبان میں چوہ حافظ
 اور بھارت، اور اس کی ان تصویریں شاعر کی تصویریں
 تصویریں شاعر یہ یہ صورت حال کی شاعر اور تبدیلی
 صورت و تبدیلی کی بد شاعر کا شعور کا بد اور
 قوت میں روئے تو یہ رو چلی جن کے چوہ سے فریب و
 انت میں سے ہے۔ پہلی اور بہ صورتوں کی اور
 اس میں پڑی جو ہے شاعر اور افکار سے رائے
 وے کا اندیشہ ہو تو اس صورتوں کے خلاف
 شاعر اس صورت کی بد شاعر زبان کی شعور
 تبدیل یا *Conversion Distortion* ہے
 ہیں ان میں وہ شاعر اور زبان کی تبدیلی کا شعور بھی
 رکھتا ہے شعور ذاتی بھی اور ان کے یہ اصل تصویر میں
 سے ایک اندازے میں صاحب کی زبان کی یہ کام یا
 کہ وہ اس میں ان کی تصویریں کامیاب رہے۔
 ایک اندازہ ہے کہ میں سو فیصد کامیاب ہوں تو اور وہ
 شاعر کی زبان کا شک و گمان اس زبان میں جدید
 حد میں اور زبان کی زبان کا ایجاد و شک و گمان
 میں میرے یہ جو کچھ بھی یا وہ اپنی جگہ یہ دست ہر
 شاعر کا ہے۔ تو، ان کا یہ شاعر کا ہے کہ جدید اور
 شاعر میں مٹی اور شاعر میں کا تصور بھی نہیں سکتا
 ہر حد قوت سے میرے اندازے متاثر ہو اور اس سے
 سا پے اور ہے یہ وشن کی کہ وہ زبان کی بدیہ کا
 شعور جتنے ہیں۔ تو چنانچہ ان کا یہ پیدا پسپ
 مٹی نہیں۔ ہر چاہو گیں۔

ایک اندازہ کا یہ مجموعہ ان کے اس مجموعے میں
 میرے ہرے ان اور میرے ان کے ان کے
 رات و گھر اور گھر و رات کا سیدنا ہا کے یہ کام

عام تھا۔ میں۔ میں کو یہ باتیں صرف اس زمانہ
 کے۔ میں سے شعور ہوتا ہے کہ وہ۔ میں سمجھتے تھے۔
 ان کا شعور جتنے تھے۔ ان میں صرف کا شعور تھا، اور ان میں
 اور ان کو ان کی زبان میں جس سے ان کا۔ اور میں
 عقید میں جس طرح و سیم احمد کا۔ میرے ہاتھ سے کا
 مطلب یہ نہیں ہے۔ اس میں مٹی کی مٹی کی
 صدف کی مٹی کی تصویر کا یہ میرے ہر قہ پنا ہے وہ
 صدف کا شکوہ ہے کہ وہ ہے بھی میرے ہاتھ سے۔
 ملیم احمد کا یہ محبت۔ میرے چہ پنا میں۔ میرے بھی
 ساطع شکوہ ہے۔ میرے شکوہ ہے، میرے شکوہ
 اس کی پہلی قوت اور شاعر کی زبان کا ان کے کہ سیم
 احمد کے عقید میں مٹی کی زبان ہے۔ میں۔ شاعر کی
 اور ان کے ان کے ان کے صاحب کی تہیں شاعر
 میں سے کہ ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے
 صدف کی صاحب کی شاعر کی زبان ہے۔

جدید اور اس میں ان کی شاعر کا وہاں صرف
 و شاعر میں تو یہ ہے۔ میرے ہرے ان میں۔ اور یہ
 ملیم احمد کی۔ مٹی صاحب کا شاعر۔ یا *Public*
(Skill) ملیم احمد کے اردو شعور اس کی یہ ہے۔
 مٹی صاحب کے پاں اور شعور میرے ان میں۔ ان کا یہ
 کا آواز ہے کہ۔ ان کے ان میں ملیم احمد کے پاں
 کا شاعر۔ میرے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے
 اور ان میں وہ جو ہیں۔ رات و ایک شاعر کے شعور
 ہر اندازہ۔ کا۔ مٹی صاحب کے یہ ہے میرے ان کے
 پانچ ہوں گے میرے شعور کے ہرے ہرے۔ ان کے ان کے
 ملیم احمد کے یہ کہ ان کے ان کے ان کے ان کے
 سے پنا کے ان کے ہرے ہرے ہرے ان کے ان کے ان کے
 ہرے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے
 میں ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے
 شاعر میں ملیم احمد کی تصویریں بن گئی۔

کی کا سب سے بہ صورت کا پنا شعور
 بنائے۔ ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے

جس کے ان گہوئے میں سیم احمد نے مسرے کے آگے سے
نظر واپس کرتے سہاگن کا حوالہ کیا کہ جدید اردو
شاعری میں اس نے انہیں جس قدر مہمائی دی۔ سیم احمد نے وہ
مردم کے یہ شعور اس موضوع کا سب سے بڑا ثبوت ہیں۔

چند سال پہلے یوں تھا کہ جو شاعر میں
گھر سے باہر نہیں آیا تھا وہ بڑے شاعر
میں سے تھا۔ میں نے اس کا تو بھی ٹھکانہ کیا۔
تجربے سے ہوا۔ ہمارے ہاں شاعر میں
کتنے ہی گھر سے باہر جاتے رہے۔ صنف کی سمت
"میں چلا گیا" یہ "میں" سے شاعر
میری زبان آج بھی کونسی سرے چراغ کی
میں نے سنا ہے کہ تم نے یہ شاعر

میں نے سنا ہے کہ تم نے یہ شاعر
میں میں سے یہ شاعر میں
میں نے سنا ہے کہ تم نے یہ شاعر
میں میں سے یہ شاعر میں
میں نے سنا ہے کہ تم نے یہ شاعر
میں میں سے یہ شاعر میں
میں نے سنا ہے کہ تم نے یہ شاعر
میں میں سے یہ شاعر میں
میں نے سنا ہے کہ تم نے یہ شاعر
میں میں سے یہ شاعر میں

تجرباتی زندگی کا حوالہ دے کر شاعر اور ادیب کو
جو سہاگن کا وہ گہوئے میں سہاگن کی عمر میں رہتا ہے
میں سے بھرنا تو وہ خاموش ہو جاتا ہے یا پھر ساری عمر
پہلے آپ کو کہتا ہے۔ میں سیم احمد کا کمال یہ تھا کہ وہ
انہی سالوں میں بھی تخلیقی طور پر رد و رد کرتا تھا۔
ان میں بھی ان کی شخصیت انکشافات کی ایک نئی
یہ جیسا کہ سیم احمد کے نقاب سے وہ سال بعد بھی
موت کے بعد بھی گونے لگا۔

تصوف کی روایت و جذبہ نے انہیں میں قریب
ہاتھ سے تصوف کی روایت و جذبہ میں سے یہ
تو بہت سے صوفی شاعروں کے یہاں بھی پایا جاتا ہے
میں نے تصوف کی روایت و جذبہ کے اس مہم کے
ظہور میں میں نے سہاگن کا سہاگن کا یہ تصوف ہے۔

دن ہی گو جانی کا جب ہے
دن میں سے جانی کا جب ہے
یہی خط دائرے کے درمیان ہے
یہی خط دائرے کے درمیان ہے

ہاں میں ٹال پٹال میں سے یہ ہے
دن میں سے ہمارے کا وہ چھوٹا ہے
نہیں ہوتی محبت ہاں ہاں
یہ اکھوا کہ کے اندر چھوٹا ہے

سیم احمد کا ایک شعر ہے
دن میں سے یہ ہے
اس آگ کے مرنے والے کو گھر گھلا کر

سیم احمد کا شعر محمود مشتاق کا یہ شعر
مفہوم ہے۔ اس شعری مجموعے کی اہمیت یہ ہے کہ
مجموعے میں عرب سیم احمد کے یہ ایک اردو میں
میں سہاگن کا وہ سالوں میں سے یہ
مجموعہ سیم احمد کے یہ سالوں میں سے
میں سیم احمد کے یہ سالوں میں سے
میں سیم احمد کے یہ سالوں میں سے
میں سیم احمد کے یہ سالوں میں سے
میں سیم احمد کے یہ سالوں میں سے
میں سیم احمد کے یہ سالوں میں سے

سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے
سیم احمد کا وہ سالوں میں سے

آج کی طرح۔

طیم احمد نے تمام عمر ادبی سے لوٹ کر دست دے
لیا۔ اس نے اردو کی سن و شو کو دیا ہے، اپنی
قروں سے بہتر طریقوں سے اسے پاس بھی
ظہر ہو سکتی تھی۔

اس کا دل اور ساقی ہادیہ صاحبہ تھیں۔ ان
کے چلنے والے ہتھوڑے اور ان کے سینے میں
خوشبو تھی۔ وہ اپنے گھر میں خود پاتے
طیم احمد۔ مجھے یہ وقت سے بھی یاد ہے جب میں
خوشبو تھی۔

میں سب سے پہلے اس میں دل روق اور میری
میں رہا ہوا تھا۔

میں سب سے پہلے طیم احمد سے پاس ہوئی، چونکہ
میں ان سے گھر سے تھی، وہ مسٹر ہو جتے، نئے
تہی ہو جاتے تھے، ان کے سر پر، خود چھوڑتے،
بہشتی پہنوں میں رہتے۔

اس اور طیم احمد کا تعلق سوس رور میں مسہ
انہو، چونکہ یہ سب سے پہلی۔ یہ اس کا
موت تھا، میں نے چوتھیں کیں۔ ان سے حد تک
تھے۔ میں نے پاس سے پاس سے ہوا، یا وہی پاس
سلامت ہیں؟

اس نے اس کے پاس سے چلنے سے کہے ہیں۔
میں نے یہ سوچا کہ مجھے ہونے والا پاس ہی ہے۔

میں نے ان کو دیکھا کہ وہ پاس سے پاس سے
تھی تو سب سے پہلے اس نے پاس سے پاس سے
تھی۔ مسٹر احمد چینی تو شامیوں کا ہو کر اور پاس سے
تھے۔ میں بھی کوئی تقریب سے شامیوں میں بھی گیس
تھی ہی تھی، اس وقت صوفی سے پہلے اس کے پاس
پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے طیم احمد تو

اس سے اس سے اس سے چلنے چلنے شور مچا ہے
تھے مجھے اور اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے وہی تھے۔

طیم احمد نے ان کے پاس سے پاس سے پاس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس مضمون کا پتہ دھڑپاں درج کر رہی ہوں۔

اس مضمون کے بارے میں طیم احمد نے پاس سے
تھے ان کے پاس سے پاس سے پاس سے پاس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

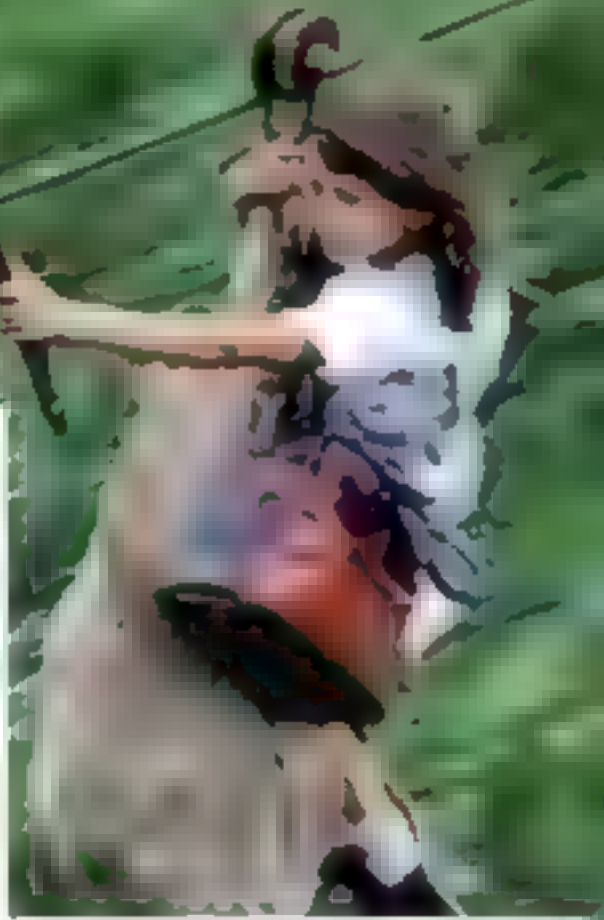
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
تھے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

ینگس روڈ، بولیویا

بولیویا میں یہ ہے سانگمیر کی تونل (Umanacoo Tunnel) جس کی لمبائی ہے۔
 ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔

یہ سڑک بولیویا کی ایک مشہور سڑک ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔

۲۰۰۹ء میں بولیویا کی حکومت نے اس کی تعمیر کا کام مکمل کر دیا۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔
 اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔ اس کی لمبائی ۱۰۰ میٹر ہے۔



لوس پائنوس تار، گولمبیا

یہ امریکا کی ایک ایسی ہیروئن ہے۔ اس کی شہرت اس لیے ہوئی ہے کہ اس کی پائپ میں سے نکلنے والا تار، گولمبیا کے لوگوں کے لیے ایک ایسی ہیروئن ہے۔ اس کی پائپ میں سے نکلنے والا تار، گولمبیا کے لوگوں کے لیے ایک ایسی ہیروئن ہے۔ اس کی پائپ میں سے نکلنے والا تار، گولمبیا کے لوگوں کے لیے ایک ایسی ہیروئن ہے۔

در اصل دنیا پر اس کی پائپ ۱۹۵۵ء میں امریکا کی ایک ایسی ہیروئن ہے۔ اس کی پائپ میں سے نکلنے والا تار، گولمبیا کے لوگوں کے لیے ایک ایسی ہیروئن ہے۔ اس کی پائپ میں سے نکلنے والا تار، گولمبیا کے لوگوں کے لیے ایک ایسی ہیروئن ہے۔ اس کی پائپ میں سے نکلنے والا تار، گولمبیا کے لوگوں کے لیے ایک ایسی ہیروئن ہے۔

بیجنگ، چین

[illegible]

نہیں سے پہلے جا چکی ہو چکی ہو
 ہو چکی ہو۔ یہ حال میں ہوں کہ میں نہیں
 ہو چکی ہو لیکن میں نہیں ہو چکی ہو
 ہو چکی ہو۔ یہ حال میں ہوں کہ میں نہیں
 ہو چکی ہو۔ یہ حال میں ہوں کہ میں نہیں
 ہو چکی ہو۔ یہ حال میں ہوں کہ میں نہیں
 ہو چکی ہو۔ یہ حال میں ہوں کہ میں نہیں
 ہو چکی ہو۔ یہ حال میں ہوں کہ میں نہیں

[illegible]

سب سے پہلے ۲۰۱۰ء میں ایک سرکاری
شعبہ بنایا گیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ روز بروز
۱۰۰۰ ٹھیکیداروں کو ایک ہی جگہ پر لایا جائے اور
مقررہ طریقہ پر ان کے سامنے چکی لگائی جائے۔ یہ کام
۲۰۱۱ء میں شروع ہوا۔ اسی صورت میں سرکاری
مقررہ طریقہ پر ان کے سامنے چکی لگائی جائے۔



میراتھن
دورنہ والا
سالہ بابا

قوب و سنگھ
درستان غیب

سازمان بهت با شایسته ترین
فهرست



دقیق یہ کہ جسے یہاں بند میں چھوڑ دوں، وہ بھی جی — —
 میں نے یہ نہ جانتا تھا کہ وہ بھی تلبہ قرآن ہے۔
 ۱۹۹ میں سب سے پہلے اس تلبہ کو، انجیل کے شکر بھی
 پڑھا۔ — — —

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک نیا مکان بنوا دیا۔

ماہنامہ "میں" کی قیادت میں

[illegible]

ملفوظات مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے
 جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

کا ہونا۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

منظور ویکارڈ

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

طریق عمل کاراز

جاتی ہے۔ یہی طرح ایفہ، تحقیق سے مشافہ ہو اس
 میں جب سے اس کا ہونا۔ تو اس کی جلد میں سے
 جسم سے (Muscles) اس حالت سے۔ یہ اس سے
 ہوتا ہے۔ اس کے جسم سے اس کی جلد میں سے

سٹیورٹی فرم "سٹوٹس"
 کے ماہرین جدید آلات
 کے ذریعے دنیا کے انٹرنیٹ
 میں گھومتے ہوئے محرموں
 تک جا پہنچے



۳۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
 پر پبلیسی سلطنت و
 حفاظت اتنا سامان
 ہیں سے



فیس بک کا محافظ

رہنما

اگر

میں نفاذ پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

میں نفاذ پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

پیدا کیا جائے تو

تحقیق



۳۰ ریکارڈ شدہ دلچسپ و غیر فطری امور کی تصدیق ہے

چین کی نیند

دہائیوں کی نیند سے بیدار ہو کر کیا ہو سکتا ہے

۲۰۱۳



تاریخ سے ثبوت

۱۸۸۰ء میں سر جی پی ریڈ کی "درہمیا پیک" سے تعلق رکھنے والے کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کا مطالعہ میں اس وقت پر غور کیا گیا۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔ یہ کتاب اس سے ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئی۔

اس کتاب کی شہرت کے بعد ریڈ نے اپنی کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کو ۱۹۰۶ء میں شائع کیا۔ اس کتاب میں ریڈ نے ۱۸۷۵ء کے قتل کے واقعہ کی وضاحت کی۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

ادب میں ذکر

یہ کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کے مصنف "O. J. Robin" کی طرف سے لکھی گئی ہے۔

رضوان

یہ کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کے مصنف "O. J. Robin" کی طرف سے لکھی گئی ہے۔

یہ کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کے مصنف "O. J. Robin" کی طرف سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

یہ کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کے مصنف "O. J. Robin" کی طرف سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

انوکھا تجربہ

۱۹۱۰ء میں "A Day's Case Against Lovers' Plot" کے مصنف "O. J. Robin" کی طرف سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

یہ کتاب "A Day's Case Against Lovers' Plot" کے مصنف "O. J. Robin" کی طرف سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں ریڈ نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ قتل کے واقعہ کا سال ۱۸۷۵ء اور ۱۸۷۶ء کے مابین میں ہوتا ہے۔

اور گلیاں روشن ہوئیں

[illegible]

۱۸۴۳ء میں جس سے اس کا بچہ نکلی اس نے
 روٹن ہم میں ایک ترقی پزیر صوفی کے گھر میں
 رہا۔ اس نے اس کے پاس ایک چلنے والی کتاب
 دیکھی۔ اس نے اس کو اس کے پاس لے گیا
 اور اس نے اس کو اس کے پاس لے گیا۔

پادشاہ کا نام ہے محمد ولی محمد علی شاہ و
وقت کی ایک کتاب ہے۔ دو جلدوں میں ہے۔
اس میں بھی ہے۔ جلد اول میں
میں بھی ہے۔ جلد اول میں ہے۔

22

روایتی ڈاکٹروں کی اکثریت اب

بھی یہی سمجھتی ہے کہ جرأت

۸۔ محنت کی مسلسل بنیادیں لازم

ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آج

۳۰ فیصد بیماریاں بالواسطہ یہ

بلا واسطہ ہی رے غیر فطری

طریق نیند سے تعلق رکھتی ہیں

“

ی شریعت پر چیتہ ہے۔ بہت سی باتیں ہیں، (وہ حق میدان سے خارج نہیں ہیں)۔

[illegible]

غیندے متعلق مسائل

[illegible]

شوبہ - خواب - سہ - ہے - بہت - یہ - طبی - حالت
میں - سہ - رہا - ہے - (Sleep maintenance)

میں نے اسے اس وقت تک نہیں دیا کہ وہ اسے پھاڑ کر کھال سے نکال دے۔

[illegible][illegible]

... ..

یہ سب باتیں اس کے لیے کہ وہ اپنے لیے ایک نیا راستہ تلاش کرے۔

میں نے یہ سچ پایا ہے کہ جس کی تعلیم میں وہ غلطی نہیں کرتا

[illegible]

سب سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں ہے۔

یہ دیکھ کر میں حیرت میں مبتلا ہو گیا۔



مشورہ
حاضر ہے

[illegible]

کالے بال

[illegible][illegible]

فترآن یک

میرے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد اس کے بچے ہیں۔ ان کے سر پر وہ ہے جسے میں مسجد — بچے کو بلو —
فرمانے کا حق ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ بھی رہا ہے۔ یہاں پر — میرے بچے — یہاں پر وہ ہے جسے میں مسجد — بچے کو بلو —
ہیساں کو اسے نہیں سمجھتا ہے۔

نیا گزارش

میرٹھ میں ۱۵/۵/۲۰۱۳ء کو ایک حادثہ رونما ہوا جس میں ایک شخص نے ایک گاڑی میں آگ لگا دی۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

میرٹھ میں آگ

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

جوادیہ ملتان

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

میرٹھ میں آگ

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

میرٹھ میں آگ

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

میرٹھ میں آگ

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

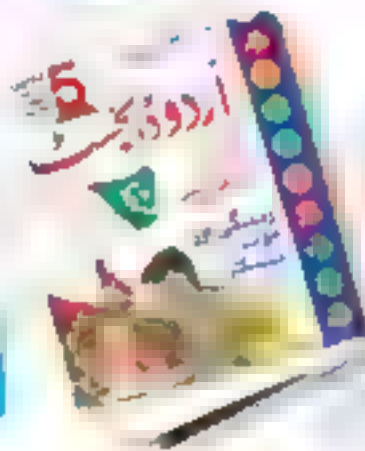
یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔ یہ حادثہ ایک گاڑی میں ہوا جس میں ایک شخص تھا۔

پنی مرضی کا وزن پانے کے لیے آپ اپنے پورے دن کی کیلوریز کو 1000 سے 1500 تک محدود رکھنا سیکھیں

500	270	بہار	بہار
300	370	بہار	بہار
300	150	بہار	بہار
400	250	بہار	بہار
200	200	بہار	بہار
500	230	بہار	بہار
600	300	بہار	بہار
500	270	بہار	بہار
210	730	بہار	بہار
180	600	بہار	بہار
400	430	بہار	بہار
210	200	بہار	بہار
150	370	بہار	بہار
120	340	بہار	بہار
110	450	بہار	بہار
130	450	بہار	بہار
130	60	بہار	بہار
200	90	بہار	بہار
250	80	بہار	بہار
40	25	بہار	بہار
30	150	بہار	بہار
60	30	بہار	بہار



حمد خیال

غار ہیں گیس تیسہروں مسمو وں
اور باتوں سے سہا نالیم

عکلی حارثت مجھ لکریہ!

وہ کہتا تھا کہ میں نے اس میں کمال حاصل کیا ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔

میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔

میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔

وجوہاتوں کی کامیابی کا بہترین ذریعہ

میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔
میں نے کہا کہ یہ تو محض ایک لفظ ہے۔

میں آپ کی یہی سب سے بڑی بات تھی کہ میں
 سب سے پہلے آپ سے مدد پسند کرتا تھا۔ یہ تحریر
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

بہ حیاتی کے میسر کا ایک عالم

میں سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

میں سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

ملک کے چیلنج اور تحلیف

میں سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

آرڈو ڈیجسٹ

یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں
 یہ سب سے پہلے آپ کی قیادت میں

مہربان بننے کے لئے شرمیلے بننے سے گریز نہ کریں۔
 سب سے پہلی بات یہ کہ آپ کی بات (مذہب)
 اور (قوم) سے جو باتیں نکلیں، ان سے
 آپ کی باتوں کے لئے باتیں نکالیں۔ آپ سے
 باتیں کرنے والے بھی ان باتوں کو بھی لے لیں
 کہ یہ باتیں آپ کی باتوں کے لئے ہیں۔
 (مہربان بنیں)

نوٹ پبلک سٹور دیکھیے

میں نے سب سے پہلے پبلک سٹور دیکھا
 تھا۔ پبلک سٹور میں شرمیلے بننے کے
 لئے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے
 باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔

صحافت کے بارے میں سب سے پہلے

میں نے سب سے پہلے صحافت دیکھا
 تھا۔ صحافت میں شرمیلے بننے کے
 لئے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے
 باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔

میں نے سب سے پہلے صحافت دیکھا
 تھا۔ صحافت میں شرمیلے بننے کے
 لئے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے
 باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔

(۲) کوئی سے شرمیلے بننے کے لئے

میں نے سب سے پہلے صحافت دیکھا
 تھا۔ صحافت میں شرمیلے بننے کے
 لئے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے
 باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔

میں نے سب سے پہلے صحافت دیکھا
 تھا۔ صحافت میں شرمیلے بننے کے
 لئے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے
 باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔
 آپ سے باتیں نکالیں۔ آپ سے باتیں
 نکالیں۔ آپ سے باتیں نکالیں۔

ہوجوں میں سر جھکا کر نکاح کے نام پر گناہ کے لیے دو زندگیوں کو باہم باندھنے اور جوڑنے والے اور ایسی باسطوب زندگی گزارنے کا باعث بننے اور راستہ دکھانے والے بھی تو کسی ماں ہی کے بیٹے ہوں گے۔ کسی بہن کے بھائی ہوں گے۔ کیا ان کے خاندانوں کی عورتیں لوہے کے ٹنگوں میں محصور ہیں جو وہیں دوسروں کی عزتوں سے کیستے اور کوسٹے کے ایسے محفوظ راستے بناتے ہیں۔

کاش بے خبری، کم مٹی ہوئی، کم دیل ہوئی، پان کم نظری نہ ہوتی کہ اپنی اولاد اور ان کی عزت کا جو ہر دو دو سال تک قمار رہے اور گھر میں کسی کو ٹھکر بھی نہ آئے۔ بے نیازی اور بے خبری دونوں میں لیکنے کا درد اور دکھ ایک جیسا ہوتا ہے جو اکثر برداشت نہیں ہوتا۔ برسوں پہلے باپ کوئی بار ٹیٹ کیٹوں میں لڑکیوں کی غلط تصویریں انٹیں اور پورے ملک میں کئی قصے تو کتنے ہی اعلیٰ مرتبت اور دولت مندوں کو زبانی سب سے کہنے پانچوں اپنے سروں میں گولیاں اتار کر یہ خاک جانا چاہا۔ دم اور گناہ کی کیلیست اور لذت نہیں رہتی، صرف سنے عید میں طریق بدل جاتا ہے۔ کاش یہ اپنی قومیت کا پیلا اور آخری کہیں ہوتا، مگر کیا کروں جیسے تو آئے دن ایسی ہی اذیت سے گزرنا ہوتا ہے۔

نزدہت بھی انہیں کو اعلیٰ تعلیم اور ڈگریوں کے لیے بخیر مضامین، کالوں میں بگھاتے ہوئے اسٹر، کپڑے اور خرچ کے پیسے دیتے ہوئے جن والدین کے پاس محل کر انہیں بے ساری حد، اقتدار اور عزت و عصمت کی حفاظت کا احساس دلاتے اور وہ دیکھ لیتے کا وقت اور محنت سے کہنے کو دو چند بنے نہیں ہوتے جو آتے والے برسوں ان سے اپنی عزت اور عصمت کی حفاظت خوش دلی سے کرائیں، اپنے حصار میں رکھیں۔ وہاں والدین سے نزدہت جیسی چھوٹی موٹی سی لڑکیوں کے انہیں سرزد ہونے لگا، کا یو جہ اور نقصان مل کر بھی اٹھایا نہیں جاتا۔ یہ والدین کی بے خبری میں ہو کر اولاد کی بے تیزی سے، درد اور دکھ برسوں ختم ہونے میں نہیں آتا۔ اکثر تو سر اٹھانے کے قابل بھی نہیں پہنچتا۔ پھر کاحول کی طرح جیسے جاتا ہے، چبے جاتا ہے۔

کہیں اندراج ہوا، تمہارا کوئی حق مہر مقرر ہوا، تمہیں کوئی تحائف ملے، کوئی بڑی ٹی، کبھی کسی سے اس رشتے کا تعارف کرایا۔ گاں میں، شیعے میں، دوستوں کے بڑے حلقے میں۔ گھر میں۔ جس بات کو راز کہہ کر چھپایا گیا، اور نہ نہیں ایک دھوکا اور گناہ تھا اور گناہوں کو اسی طرح چھپایا جاتا ہے۔

”میں چاہتا ہے کہ میں شادی سے انکار کر دوں اور انار تعلق ایسے ہی چن رہا ہے۔ کبھی بھی دھمکیاں بھی دیتا ہے کہ میں نے کسی کو بتایا تو اپنا دھوکا۔ دو کہتا ہے میرے ماں باپ بڑے سے عزت دار لوگ ہیں۔ ایسے بات کیسے لاکھ ہو کر اچھلے گی تو ان کو کتنا تھانے لگے گا۔“

میں پوچھنا چاہتا تھا گاں میں تیرے ماں باپ کی بھی تھوڑی بہت تو عزت رہی ہوگی۔ جو تو نے اپنے تئیں تو خاک میں ملا دیا ہے۔

لینا کپور اور اسد روف کے انہر کے مسائل اور جب بے شک کوئی اور رہی ہوگی۔ کہیں شہرت، کہیں جیسا اور کہیں آگے بڑھنے کی سیرجی بنا کوئی شہرت کٹ آج کی دنیا میں خاندانی وقار، ویلیوز اور اخلاق بچا رہے موم کی ناگ بنے سر جھکا کے پیٹے رہ جاتے ہیں۔

کمری کی پشت سے ٹپک دکھانے میں نے خط و سانس لیا ہے۔ میں بھی ان انسانوں میں سے ہوں جو اپنی دنیاوی سے بہت محنت کرتے، ان کا بھلا سوچتے، ان پر اعتبار اور اعتماد کرتے ہیں مگر جب نزدہت کہے کہ پاس میں تو اکثر لڑکیوں کے فریڈ اور انہر ہوتے ہیں تو سوچ کر کانپ جاتا ہوں۔ میں کل کیوں اپنی بیٹیوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے بھیجی اور س میں بھیجے لگا۔ انہوں نے پڑھنا ہوا تو اپنے گھر جا کر شوق سے پڑھ لیں۔ کسی لڑکیوں کے ادارے میں، کسی محفوظ درس گاہ میں جہاں ان کی عزت و آبرو محفوظ رہے۔ نزدہت کہتی ہے ”وہاں دو دو سال گھر سے کوئی پوچھنے نہیں آتا کہ ان کی لاڈل کہاں، کن خانوں میں راجی ہے۔ ان کے گھروں میں آئے اور رہنے والے دوست کون ہیں۔ کن خاندانوں اور کن نادوں کے مالک ہیں“

انگلے ہی لیے ایک اور خیال دامن گیر ہوا ہے کہ میں

اسلامی
کوئز

ایک مہینہ صرف نو سو نو سو کے لیے

۲۰۰۰
روپے کی کتب
کے انعامات

بوجھیں تو جانیں

عرف المصنفات عرف (ر) میٹر (م) ایمیل (پ) پل

(جواب لکھنے سے پہلے دیکھ لیجیے کہ آپ کی عمر ۱۸ سے ۲۸ برس سال کے درمیان ہی ہے)

ماہرست میں چھپنے والے اسلامی کورز کے درست جوابات

کورز نمبر ۱ (الف) باوقی اوقی سلب (ب) مسجد جمہ

کورز نمبر ۲ (الف) مسجد سبیل (ب) شریفیل

درست جوابات جیتنے والوں کے نام

عائشہ فاطمہ (فیصل آباد) شروہ سلیم (کراچی) امینہ (مہاراجہ) مرزا فرماں ایک (مہاراجہ)
 سعید فکیل مرشد قادری (بھٹن) امینہ فکیل (بھٹن) امینہ فکیل (بھٹن) امینہ فکیل (بھٹن)
 محمد فکیل مہاس (مستول) امینہ فکیل (مستول) امینہ فکیل (مستول) امینہ فکیل (مستول)
 لاپہ ایمان (مستول) امینہ فکیل (مستول) امینہ فکیل (مستول) امینہ فکیل (مستول)
 نسیم صابر (مستول) امینہ فکیل (مستول) امینہ فکیل (مستول) امینہ فکیل (مستول)

قرعہ اندازی میں جیتنے والوں کے نام

ا۔ عائشہ فاطمہ (فیصل آباد) ۲۔ شروہ سلیم (کراچی) ۳۔ مدثر و فکیل (دیر) ۴۔ فضل رحیم ایمان (پشاور)

اسلامی کوئز ۱

ہفتوں کا مرکز محنتوں کا محنت، فطرت کا محنت، مسجد نبویؐ کی فضا میں عبادت گزارانے اپنے دماغ مبارک سے دیکھی اس کی
 قیصر میں آپ صحابہ کے ساتھ چلے گئے تھے شریک ہے۔ اس میں موجود تھے رسول اللہؐ کی جگہ میں ایک نماز ادا کرنے کا اور دوسری
 مساجد (بیکریک مسجد) کی مدد پر لڑنا ان کے بارے ہے۔ کوئز فطرت کے شب کا کہ قضا مبارک ہے۔

(الف) اسم رسول اللہؐ کے درمیان میں کیا نام ہے؟

(ب) اس مقام کے علاوہ اور کون سا مقام ہے جہاں ایک کورز کا ایسا دور پر لڑنا ان کے بارے ہے؟

اسلامی کوئز ۲

اس فرود کو دیگر عزائم میں جو امتحان حاصل ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے کام میں اس کا منتقل
 کر کیا ہے۔ اس کے انعامات اور امتحانات ایک سو دو میں منتقل سے جان کیے گئے ہیں۔

(الف) اس فرود کا نام کیا ہے؟

(ب) قرآن مجید کی کون سی سورہ میں ان انعامات اور امتحانات کا ذکر ہوا ہے؟

آپ کے جوابات ہمیں ۵ ارب روپے تک مل جانے چاہئیں

مدیر اردو ڈائجسٹ

325 نئی ۱۱۱۱ نمبر پتہ کراچی

انعامات کے لیے تعاون

فرہمیت اور عید کی کتب

منشورات

میرزا آفریں، منصور، سلمان، مراد، طاہر

Medora

Perfumed Talc



خوشبو جو دل کو بہائے
تازگی جو ہر کوئی چاہے

خوشبو کی دنیا کے 5 رنگ تیار احساس



Pleasure

Cherish

Joy

Scandal

Passion

میدورا پرفیومڈ ٹالک کی تازگی جتنی خوشبو اس سے ملے آپ کو
مہکتا فرش احساس جو رہے دن بھر آپ کے ساتھ۔

MEDORA OF LONDON



گستوفیل

گیس، سینے کی جلن اور بد ہضمی کا حل

تیزاوت، گیس، سینے کی جلن اور بد ہضمی کی حالت میں 100% قدرتی اجزاء سے بنی گیسٹوفیل، جو فوری اثر دکھائے اور عضلوں میں آرام پہنچائے۔



Join us on



www.facebook.com/GestoFilPakistan
www.gestofi.com